Postal Reg. No.PB\0258\2002

بسم اللّٰه الرَّحمٰن الرَّحيم نحمده ونصلی علی رسوله الكريم وعلیٰ عبده المسيح الموعود

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

جلد 51

شمارہ 29

ہفت روزہ بدر قادیان

The Weekly BADR Qadian

ایڈیٹر
منیر احمد خادم

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
منصور احمد

شرح چندہ
سالانہ 200روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
20پونڈیا40ڈالر
امریکن۔بذریعہ
بحری ڈاک
10پونڈ

6جمادی الاول1423ہجری17وفا1381ہش17جولائی2002ء

اخبار احمدیہ

قادیان 13جولائی 2002ء (مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ انٹرنیشنل)سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیروعافیت ہیں۔الحمدللہ۔

کل حضور پُرنور نے مسجد فضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور اللہ تعالیٰ کی صفت 'نور' کی بصیرت افروز تشریح بیان فرمائی ۔حضور انور کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔

پیارے آقا کی صحت وسلامتی ،کامل شفایابی ،درازیٔ عمر،مقاصد عالیہ میں فائز المرامی اور خصوصی حفاظت کے لئے احباب دعائیں جاری رکھیں۔

دراصل انسان کا حد اعتدال سے گذر جانا ہی گناہ کا موجب ہوتا ہے اور رفتہ رفتہ وہ بات پھر عادت میں داخل ہو جاتی ہے

.........﴿ارشادات عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام﴾.........

گناہ سے انسان کیسے بچ سکتا ہے۔اس کا علاج یہ تو بالکل نہیں کہ عیسائیوں کی طرح ایک کے سر میں درد ہو تو دوسرا اپنے سر پر پتھر مار لے اور پہلے کا دردسر دور ہو جاوے دراصل انسان کا حد اعتدال سے گذر جانا ہی گناہ کا موجب ہوتا ہے۔اور رفتہ رفتہ وہ بات پھر عادت میں داخل ہو جاتی ہے اور یہ سوال کہ یہ عادت کیوں کر دور ہو سکتی ہے؟ اکثر لوگوں کا اعتقاد ہے کہ یہ عادت دور نہیں ہو سکتی۔اور عیسائیوں کا تو پختہ یقین و ایمان ہے کہ عادت یا فطرت ثانی ہرگز دور نہیں ہو سکتی اور نہ بدل سکتی ہے۔ مسیح کے کفارہ کو مان کر بھی یہ تو نہیں ہو سکتا ہے کہ انسان گناہ سے بالطبع نفرت کرنے لگ جائے۔نہیں البتہ اس کفارہ کے طفیل اخروی عذاب سے نجات پا جائے گا۔یہی اعتقاد ہے جو رکھنے سے انسان خلیع الرسن ہو کر بدکاریوں اور ناسزاوار امور میں دل کھول کر ترقی کرتا ہے۔

ہماری جماعت کو اس پر توجہ کرنی چاہئے کہ ذرا سا گناہ خواہ کیسا ہی صغیرہ ہو جب گردن پر سوار ہو گیا تو رفتہ رفتہ انسان کو کبیرہ گناہوں کی طرف لے جاتا ہے طرح طرح کے عیوب مخفی رنگ میں انسان کے اندر ہی اندر ایسے رچ جاتے ہیں کہ ان سے نجات مشکل ہو جاتی ہے۔

انسان جو ایک عاجز مخلوق ہے اپنے تئیں شامت اعمال سے بڑا سمجھنے لگ جاتا ہے۔کبر اور رعونت اس میں آجاتی ہے۔اللہ کی راہ میں جب تک انسان اپنے آپ کو سب سے چھوٹا نہ سمجھے چھٹکارا نہیں پا سکتا۔کبیر نے سچ کہا ہے ؎

بھلا ہوا ہم نیچ بھئے ہر کو کیا سلام
جے ہوتے گھر اونچ کے ملتا کہاں بھگوان

یعنی اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ہم چھوٹے گھر میں پیدا ہوئے۔اگر عالی خاندان میں پیدا ہوتے تو خدا نہ ملتا۔جب لوگ اپنی اعلیٰ ذات پر فخر کرتے تو کبیر اپنی ذات بافندہ پر نظر کر کے شکر کرتا۔

پس انسان کو چاہئے کہ ہر دم اپنے آپ کو دیکھے کہ میں کیسا ہیچ ہوں۔میری کیا ہستی ہے ہر ایک انسان خواہ کتنا ہی عالی نسب ہو مگر جب وہ اپنے آپ کو دیکھے گا بہرنہج وہ کسی نہ کسی پہلو میں بشرطیکہ آنکھیں رکھتا ہو تمام کائنات سے اپنے آپ کو ضرور بالضرور ناقابل وہیچ جان لے گا۔انسان جب تک ایک غریب وبیکس بڑھیا کے ساتھ وہ اخلاق نہ برتے جو ایک اعلیٰ نسب عالی جاہ انسان کے ساتھ برتتا ہے یا برتنے چاہئیں اور ہر ایک طرح کے غرور و رعونت و کبر سے اپنے آپ کو نہ بچاوے وہ ہرگز ہرگز خدا تعالیٰ کی بادشاہت میں داخل نہیں ہو سکتا۔

جس قدر نیک اخلاق ہیں تھوڑی سی کمی بیشی سے وہ بداخلاقی میں بدل جاتے ہیں۔اللہ جلشانہ نے جو دروازہ اپنی مخلوق کی بھلائی کے لئے کھولا ہے وہ ایک ہی ہے یعنی دعا۔جب کوئی شخص بکاوزاری سے اس دروازہ میں داخل ہوتا ہے تو وہ مولائے کریم اس کو پاکیزگی وطہارت کی چادر پہنا دیتا ہے اور اپنی عظمت کا غلبہ اس پر اس قدر کر دیتا ہے کہ بیجا کاموں اور ناکارہ حرکتوں سے وہ کوسوں بھاگ جاتا ہے۔کیا سبب ہے کہ انسان باوجود خدا کو ماننے کے بھی گناہ سے پرہیز نہیں کرتا؟ درحقیقت اس میں دہریت کی ایک رگ ہے اور اسکو پورا پورا یقین اور ایمان اللہ تعالیٰ پر نہیں ہوتا ورنہ اگر وہ جانتا کہ کوئی خدا ہے جو حساب کتاب لینے والا ہے اور ایک آن میں اس کو تباہ کر سکتا ہے تو وہ کیسے بدی کر سکتا ہے اس لئے حدیث شریف میں وارد ہے کہ کوئی چور چوری نہیں کرتا درآنحالیکہ وہ مومن ہے اور کوئی زانی زنا نہیں کرتا درآنحالیکہ وہ مومن ہے۔بدکرداریوں سے نجات اسی وقت حاصل ہو سکتی ہے جبکہ یہ بصیرت اور معرفت پیدا ہو کہ خدا تعالیٰ کا غضب ایک ہلاک کرنے والی بجلی کی طرح گرتا اور بھسم کرنے والی آگ کی طرح تباہ کر دیتا ہے تب عظمت الٰہی دل پر ایسی مستولی ہو جاتی ہے کہ سب افعال بد اندر ہی اندر گداز ہو جاتے ہیں۔

پس نجات معرفت میں ہی ہے۔معرفت ہی سے محبت بڑھتی ہے اس لئے سب سے اوّل

باقی صفحہ(5)پر ملاحظہ فرمائیں

حضور پرنور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے خصوصی دعا کی درخواست

حضور انور ایدہ الله کی طبیعت بفضله تعالی بهتر هے۔ حضور ایده الله تعالی نے خطبه جمعه ارشاد فرمایا اور نمازوں کے لئے مسجد میں تشریف لا رهے هیں

لندن 12 جولائی (ایم ٹی اے) جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ گزشتہ جمعہ (5 جولائی) کے موقع پر خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو ضعف کی شکایت ہو گئی تھی بفضلہ تعالیٰ اب صحت میں تدریجی طور پر افاقہ ہو رہا ہے۔آج حضور نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ قریبا 20 منٹ تک جاری رہا۔حضور پرنور نمازوں کے لئے بھی مسجد میں تشریف لا رہے ہیں۔احباب جماعت اپنے جان و دل سے محبوب امام کی صحت وسلامتی درازیٔ عمر اور مقاصد عالیہ میں فائز المرامی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

منیر احمد حافظ آبادی ایم اے پرنٹر وپبلشر نے فضل عمر آفسیٹ پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔پروپرائٹر نگران بدر بورڈ قادیان::

اخبار ''منصف'' کے جواب میں

قسط-6 آخری

اب تک ہم محمد انصار اللہ قاسمی (مجلس تحفظ ختم نبوت اے۔پی) کے مضمون ''کیا یہ شکوہ بجا ہے'' کے جواب میں 5 اقساط پر مشتمل بادلائل مضامین لکھ چکے ہیں۔دیکھنا یہ ہے کہ کیا اخبار منصف صحافت کی دیانت کا ثبوت دیتے ہوئے اب ان جوابات کو بھی اپنے اخبار میں شائع کرنے کی جرأت کرتا ہے یا پھر امانت و دیانت کو بالائے طاق رکھ کر اس کا پیشہ صرف اخبار کو فروخت کرنا ہی ہے۔اگر انصاف کے تقاضے کو بالائے طاق رکھتے ہوئے منصف ان اقساط کو اپنے اخبار میں شائع نہیں کرتا ہے تو پھر اس سے صاف ظاہر ہے کہ بفضلہ تعالیٰ سیدنا حضرت اقدس مرزا غلام احمد قادیانی امام مہدی و مسیح موعود علیہ السلام نے الٰہی علم و عرفان سے بھر پور دلائل کا جو خزانہ دنیا کے سامنے رکھا ہے ہر مخالف اس کا جواب دینے سے قاصر ہے اور صرف یکطرفہ اپنا راگ الاپنے میں ہی اپنی خیریت سمجھتا ہے۔اور یہ احمدیت کی ایک زبردست صداقت اور روحانی فتح ہے۔

اب ہم اس مضمون کی آخری قسط اپنے قارئین کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے عرض کرتے ہیں کہ اس مضمون کے آخر پر مضمون نگار نے سیدنا حضرت اقدس مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ایک حوالہ یوں درج کیا ہے کہ:

''حضرت مسیح موعود علیہ السلام (مرزا صاحب) کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ میرے کانوں میں گونجتے رہتے ہیں آپ نے فرمایا ''یہ غلط ہے کہ دوسرے لوگوں سے ہمارا اختلاف صرف وفات مسیح اور چند مسائل ہیں اللہ تعالیٰ کی ذات، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن نماز روزہ حج زکوٰۃ غرض کہ آپ نے تفصیل سے بتایا کہ ایک ایک جزء میں ہمیں ان سے اختلاف ہے'' (الفضل 3 جولائی 1931ء)

مذکورہ حوالہ کو پیش کر کے مضمون نگار یہ نظریہ پیش کرنا چاہتا ہے کہ قادیانی لوگ خود ہی تمام اسلامی مسائل میں مسلمانوں سے اختلاف رکھتے ہیں۔ان سے اختلاف صرف چند مسائل پر نہیں بلکہ ''قادیانی'' خود ہی کہتے ہیں کہ ہر بات میں انہیں باقی مسلمانوں سے اختلاف ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ سیدنا حضرت اقدس مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان حرف بحرف درست ہے کہ جماعت احمدیہ کو باقی مسلمانوں سے کئی باتوں میں اختلاف ہے چنانچہ ذیل میں ہم اسی بات کو اپنے قارئین کی خدمت میں ثابت کرتے ہیں۔

☆ جہاں تک اللہ تعالیٰ کی ذات کا تعلق ہے تو کیا احمدیوں کو کافر قرار دینے والے مسلمانوں کا عقیدہ نہیں ہے کہ پیروں کی قبریں بھی سجدہ گاہیں ہیں اور کیا یہ لوگ وہاں پر سجدہ کر کے خدا کا شرک نہیں کرتے ہیں اور کیا اللہ نے یہ نہیں فرمایا کہ وہ تمام گناہوں کو بخش دے گا سوائے شرک کے۔

☆ کیا احمدیوں کو کافر قرار دینے والے مسلمانوں نے خدا کے بندوں کو خدائی صفات نہیں دے رکھیں۔کیا یہ لوگ حضرت عیسیٰ کو حقیقی مردے زندہ کرنے والے۔پرندے پیدا کرنے والے اور مادر زاد اندھوں کو بینائی بخشنے والے قرار نہیں دیتے۔

☆ کیا احمدیوں کو کافر قرار دینے والے مسلمان حضرت علی کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر فضیلت نہیں دیتے خلفاء ثلثہ کو گالیاں نہیں نکالتے۔صحابہ کو برا بھلا نہیں کہتے۔

☆ کیا احمدیوں کو کافر قرار دینے والے مسلمان قرآن میں ناسخ منسوخ کے قائل نہیں۔قرآن کی ہر سورۃ کی بسم اللہ کو سورۃ کا حصہ ماننے کے لئے تیار ہیں۔کیا احمدیوں کو کافر قرار دینے والے مسلمان قرآن کے چالیس پارے نہیں مانتے اور کیا یہ نہیں مانتے کہ بعض آیتیں لکھی ہوئی تھیں اور وہ بکری چر گئی۔کیا احمدیوں کو کافر قرار دینے والے ملاں قرآن کی نافرمانی کرتے ہوئے قرآن کی آیتیں بیچ کر تعویذ گنڈے بنا کر اپنے پیٹ نہیں پالتے۔

☆ کیا احمدیوں کو کافر قرار دینے والے مسلمانوں میں سے کچھ پانچ کی بجائے تین نمازوں کے قائل نہیں۔

☆ کیا احمدیوں کو کافر قرار دینے والے علماء اسلامی جہاد کی وہ تعریف نہیں کرتے جس تعریف کا قرآن و حدیث میں کچھ تذکرہ نہیں۔

☆ کیا احمدیوں کو کافر قرار دینے والے مسلمان اسلامی تعلیم کے خلاف قتل مرتد کے قائل نہیں۔

☆ کیا احمدیوں کو کافر قرار دینے والے فرشتوں کے گنہگار ہونے کے قائل نہیں اور ہاروت و ماروت دو فرشتوں کے متعلق نہیں کہتے کہ وہ ایک فاحشہ عورت پر عاشق ہو گئے تھے۔جبکہ قرآن مجید میں فرشتوں کے متعلق لکھا ہے ''لَا یَعْصُوْنَ اللّٰہَ مَا اَمَرَھُمْ وَیَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ'' (تحریم رکوع 1) یعنی فرشتے اللہ تعالیٰ کے احکامات کی خلاف ورزی نہیں کرتے ہیں اور وہی کرتے ہیں جن کا اللہ تعالیٰ انہیں حکم دیتا ہے۔

☆ کیا احمدیوں کو کافر قرار دینے والے مسلمان یہ عقیدہ نہیں رکھتے کہ قرآن مجید میں شیطان نے بھی دخل دیا ہے اور یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جب آیات اَفَرَاَیْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰی وَمَنٰوۃَ الثَّالِثَۃَ الْاُخْرٰی (النجم 20-21) اتریں تو آپ کی زبان پر شیطان نے نعوذ باللہ من ذالک یہ الفاظ جاری کر دیئے تلک الغرانیق العلی وان شفاعتھن لترتجی یعنی یہ بت بمنزلہ خوبصورت لمبی گردنوں والی عورتوں کے ہیں اور یہ کہ ان کی شفاعت کی امید کی جاتی ہے۔

☆ کیا احمدیوں کو کافر قرار دینے والے مسلمان یہ عقیدہ نہیں رکھتے کہ حدیث قرآن پر قاضی ہے۔

☆ کیا احمدیوں کو کافر قرار دینے والے علماء نے حضرت آدم کو گنہگار حضرت ابراہیم کو تین جھوٹ بولنے والا حضرت یوسف کو عزیز کی بیوی پر عاشق اور باقی انبیاء پر طرح طرح کے الزام نہیں لگائے یہاں تک کہ سرور کائنات حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بعض تفاسیر میں لکھ دیا کہ آپ اپنی پھوپھی زاد بہن حضرت زینب پر عاشق ہو گئے تھے۔آخر اللہ تعالیٰ نے زید سے طلاق دلوا کر ان کو آپ کے نکاح میں دیا۔

☆ کیا آج احمدیوں کو کافر کہنے والے مسلمان فرقے آپس میں نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، ورثہ حتیٰ کہ ہر ایک دینی مسئلہ میں آپس میں اس حد تک اختلاف نہیں رکھتے کہ ان اختلافات کے باعث ایک دوسرے پر تشدد کرتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق اس دور میں اسلام صرف نام کا رہ گیا ہے اور قرآن مجید کے صرف ظاہری الفاظ باقی رہ گئے ہیں اور مسلمان آپس میں اس قدر پھٹ گئے ہیں کہ سوائے ایک فرقہ کے باقی سب کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''کلھم فی النار'' اور اس کی وجہ بھی دراصل یہی ہے کہ تعلیمات اسلامیہ کو اس قدر بگاڑ دیا ہے کہ جیسا کہ ہم ذکر کر چکے ہیں ہر ہر جزء میں اپنے باطل خیالات کی ملونی کر دی ہے۔

پھر اگر سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ آج کے دور کے ملاؤں کے پیش کردہ اسلام سے جس میں انہوں نے اسلام کی تصویر کو بگاڑ کر رکھ دیا ہے آپ کو اختلاف ہے تو پھر اس میں حیرت کی کیا بات ہے۔

جیسا کہ ہم ذکر کر آئے ہیں کہ ہزاروں ایسی باتیں ہیں جو احمدیوں کو کافر قرار دینے والے مسلمانوں نے اسلام میں داخل کر رکھی ہیں اور وہ اسلام میں نہیں ہیں، سنت میں نہیں ہیں۔سینکڑوں رسوم و رواج ہیں جن کا دُور دُور تک اسلام میں کوئی نام و نشان تک نہیں ہے اور احمدیوں کو کافر قرار دینے والے مسلمانوں نے ان کو اسلام کا حصہ بنا رکھا ہے۔اگر ان سب باتوں کا اس مضمون میں ذکر کیا جائے تو سینکڑوں صفحات کی کتاب بن جائے گی۔

انہی سب باتوں کی اصلاح کرنے کے لئے مامور زمانہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام تشریف لائے ہیں اور اپنی بدبختی سے اس محسن وجود کا تم نے انکار کر دیا ہے۔

اتنا عرض کرنے کے بعد ہم وہ اصل حوالہ پھر درج کرتے ہیں جو مضمون نگار نے اپنے مضمون میں پیش کیا ہے کیونکہ ایک تو مضمون نگار نے وہ حوالہ 3 جولائی کا بتایا ہے جبکہ وہ حوالہ 30 جولائی کا ہے۔ممکن ہے حوالہ لکھنے میں غلطی ہو گئی ہو کیونکہ اس معاملہ میں ہم مضمون نگار کا قصور نہیں سمجھتے لیکن اس کو کیا کریں کہ اس حوالہ کے آخر میں جان بوجھ کر اس عبارت کو درج نہیں کیا گیا جو دراصل اس حوالہ کی جان ہے چنانچہ ذیل میں ہم وہ حوالہ الفضل 30 جولائی 1931ء سے من وعن درج کرتے ہیں۔حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

''حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ میرے کانوں میں گونج رہے ہیں آپ نے فرمایا یہ غلط ہے کہ دوسرے لوگوں سے ہمارا اختلاف صرف وفات مسیح یا اور چند مسائل ہیں آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی ذات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم قرآن نماز۔روزہ۔حج۔زکوٰۃ غرض کہ آپ نے تفصیل سے بتایا کہ ایک ایک چیز میں ہمیں ان سے اختلاف ہے ہم وہ روح لائے ہیں جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم لائے تھے دوسرے لوگوں کے پاس صرف الفاظ رہ گئے ہیں۔دل میں روح نہیں۔'' (الفضل 30-7-1931 صفحہ 7)

چونکہ اس حوالہ کے آخری جملہ کو لکھتے ہوئے مضمون نگار کو اپنے سامنے موت کھڑی نظر آتی تھی اس لئے اپنی یہودی خصلت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ادھوری عبارت درج کر دی ہے۔

خدا بچائے اس دور کے یہود خصلت ملاؤں سے دراصل ان کی حرکات خبیثہ بھی تو مسیح موعود کی آمد و صداقت کی غمازی کرتے ہیں۔

(منیر احمد خادم)

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان کی

بخیریت مراجعت

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان مع محترمہ بیگم صاحبہ مد ظلھا العالی 11 جولائی کو شام 4 بجے بخیریت قادیان تشریف لے آئے ہیں۔آپ عرصہ ایک ماہ محترمہ بیگم صاحبہ کے علاج کے سلسلہ میں حیدرآباد میں مقیم تھے۔دوران قیام حیدرآباد آپ نے آندھرا پردیش میں مختلف تربیتی تبلیغی اجلاسات میں بھی شرکت فرمائی اور اپنے صدارتی خطابات سے بھی احباب جماعت کو نوازا۔اللہ تعالیٰ محترم موصوف اور محترمہ بیگم صاحبہ کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

جلسہ سالانہ برطانیہ

انشاء اللہ العزیز جلسہ سالانہ برطانیہ 26-27-28 جولائی 2002ء کو ٹلفورڈ اسلام آباد سرے میں منعقد ہوگا۔جلسہ کی معجزانہ طور پر کامیابی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و تندرستی درازی عمر کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔اس جلسہ میں دنیا کے مختلف ممالک سے احباب شمولیت کر رہے ہیں ان سب کی سفر و حضر میں خیر و عافیت کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

خطبہ جمعہ

اَلْوَھَّاب وہ ذات ہے جو ہر ایک کو اس کے حق کے عین مطابق عطا کرتی ہے۔ وہ ہستی جو وسیع پیمانے پر نوازے اور ہمیشہ ایسی عطا کو جاری رکھے جس میں کسی قسم کا تکلّف، کوئی طمع یا غرض، کوئی معاوضہ کی خواہش شامل نہ ہو۔

(قرآنی آیات ، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کی صفت الوَھّاب کا تذکرہ)

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز - فرمودہ ۱۷؍مئی ۲۰۰۲ء بمطابق ۱۷؍ہجرت ۱۳۸۱ھ ہجری شمسی بمقام مسجد فضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

اشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له واشهد أن محمداً عبده و رسوله-

أما بعد فأعوذ بالله من الشيطان الرجيم- بسم الله الرحمٰن الرحيم -

الحمد لله رب العٰلمين - الرحمٰن الرحيم - مٰلك يوم الدين - إياك نعبد و إياك نستعين -

اهدنا الصراط المستقيم - صراط الذين أنعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين-

آج اللہ تعالیٰ کی صفت وھّاب کا مضمون بیان کیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔ وھّاب کے معانی بیان کرتے ہوئے علامہ راغبؒ اپنی کتاب المفردات میں تحریر فرماتے ہیں:- تیرا کسی کو اپنی مملوکہ چیز بغیر کسی معاوضہ کے دینا ہِبہ کہلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ﴿وَوَھَبْنَا لَہٗ اِسْحٰقَ﴾ اور ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی وَھَبَ لِیَ عَلَی الْکِبَرِ اِسْمَاعِیلَ وَ اِسْحَاقَ﴾۔ اور الواھب اور الوھاب خدا تعالیٰ کی صفات میں سے ہے۔ اور اس کا معنی ہے ایسی ذات جو ہر ایک کو اس کے حق کے عین مطابق عطا کرتی ہے۔

تاج العروس میں لکھا ہے کہ:- خدا تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک الوھّاب بھی ہے اور اس سے مراد ایسی ذات ہے جو بندوں پر نعمتیں نچھاور کرتی ہے۔ تاج العروس میں درج ان معنوں پر یہ آیت کریمہ خوب روشنی ڈال رہی ہے: ﴿اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰہَ سَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَیْکُمْ نِعَمَہٗ ظَاھِرَۃً وَّبَاطِنَۃً ۔ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰہِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّلَا ھُدًی وَّ لَا کِتٰبٍ مُّنِیْرٍ﴾۔ (سورۃ لقمان: ۲۱)

کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اللہ نے تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہے اور اس نے اپنی نعمتیں تم پر ظاہری طور پر بھی پوری کیں اور باطنی طور پر بھی۔ اور انسانوں میں سے ایسے بھی ہیں جو اللہ کے بارہ میں بغیر کسی علم یا ہدایت یا روشن کتاب کے جھگڑتے ہیں۔

علامہ ابن اثیر، اَلنِّھَایَۃ میں لکھتے ہیں کہ الوھّاب اگر خدا تعالیٰ کی صفت کے طور پر استعمال ہو تو اس سے مراد وہ ہستی ہے جو وسیع پیمانے پر خرچ کرے اور نوازے۔ اور ہمیشہ ایسی عطا کو جاری رکھے کہ جس میں کسی قسم کا تکلّف، کوئی طمع یا غرض یا کوئی معاوضہ کی خواہش شامل نہ ہو۔

لسان العرب میں لکھا ہے کہ اَلْھِبَۃُ ایسے تحفہ یا ایسی عطا کو کہتے ہیں جو معاوضہ اور غرض سے خالی ہو اور جب ایسی عطاء بکثرت ہو تو اس کے کرنے والے کو وَھّاب کہیں گے۔ اور الوھّاب خدا تعالیٰ کی صفات میں سے ہے اور اس سے مراد ایسی ذات ہے جو اپنے بندوں کو نعمتوں سے سرفراز کرتی ہے۔

سورۃ آل عمران کی آیت ۹: ﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً ۔ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ﴾۔ اے ہمارے ربّ! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے بعد اس کے کہ تو ہمیں ہدایت دے چکا ہو۔ اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر۔ یقیناً تو ہی ہے جو بہت عطا کرنے والا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو جاگتے تو کہتے: ﴿لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ اَسْتَغْفِرُکَ لِذَنْبِی. وَ اَسْأَلُکَ رَحْمَتَکَ اللّٰھُمَّ زِدْنِی عِلْمًا وَ لَا تُزِغْ قَلْبِی بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنِی وَ ھَبْ لِی مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ﴾۔ یعنی اے اللہ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ! تو پاک ہے، مَیں تجھ سے اپنی خطاؤں کی مغفرت کا طلبگار ہوں اور تیری رحمت کا سوالی ہوں۔ اے اللہ! میرے علم میں اضافہ فرما اور مجھے ہدایت دینے کے بعد میرے دل کو ٹیڑھا نہ کرنا اور مجھے اپنی جناب سے رحمت عطا فرما۔ یقیناً تُو ہی وھّاب یعنی بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔ (سنن ابو داؤد۔ کتاب الأدب)

حضرت شَھْر بن حَوْشب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت اُمّ سَلَمَہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ بکثرت یہ دعا کیا کرتے تھے اَللّٰھُمَّ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِی عَلٰی دِیْنِکَ یعنی اے اللہ! اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔

حضرت امّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیا دل بھی پھر سکتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: ہاں، بنی آدم میں سے ہر ایک کا دل اللہ تعالیٰ کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہے چنانچہ اگر اللہ چاہے تو اسے سیدھا رکھے اور اگر چاہے تو اسے ٹیڑھا کر دے۔ پس ہم اللہ تعالیٰ، اپنے ربّ سے یہی دعا مانتے ہیں کہ وہ ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرے اور اُس بات کے سوالی ہیں کہ وہ ہمیں اپنی جناب سے رحمت عطا فرمائے کیونکہ وہی وھّاب ہے۔

حضرت سلمہؓ کہتی ہیں کہ مَیں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیا آپ مجھے کوئی دعا نہیں سکھائیں گے جو مَیں اپنے لئے مانگا کروں؟ آپؐ نے فرمایا: کیوں نہیں، تم یہ کہا کرو: اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ النَّبِیَّ اِغْفِرْلِی ذَنْبِیْ وَ اَذْھِبْ غَیْظَ قَلْبِی وَ أَجِرْنِی مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْیَیْتَنَا۔ یعنی اے اللہ! اے اپنے نبی محمدؐ کے ربّ! میرے گناہ بخش دے اور میرے دل کے غیض و غضب کو دُور فرما دے۔ اور گمراہ کرنے والے فتنوں سے پناہ میں رکھیو جب تک بھی تُو ہمیں زندہ رکھے۔

(سنن ترمذی کتاب الدعوات)

عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ فِیْ حَجَّۃِ الْوَدَاعِ یَقُوْلُ: اِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَ جَلَّ وَھَبَ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ عِنْدَ الْاِسْتِغْفَارِ. فَمَنْ اِسْتَغْفَرَ بِنِیَّۃٍ صَادِقَۃٍ غُفِرَلَہٗ ، وَمَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، رُجِحَ مِیْزَانُہٗ وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ کُنْتُ شَفِیْعَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔ (کنز العمال مکتبہ التراث الاسلامی)

حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزّ و جلّ تمہارے گناہوں کا بدلہ نہیں لے گا۔ پس جو صدق نیت سے استغفار کرے گا اس کو بخش دیا جائے گا اور جس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا اس کے ترازو کا پلڑا جھک جائے گا۔ اور جس نے مجھ پر درود بھیجا قیامت کے روز مَیں اس کا شفیع ہوں گا۔ (کنز العمال مکتبہ التراث الاسلامی)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے: "**اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی وَھَبَ لِاُمَّتِیْ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ وَلَمْ یُعْطِھَا مَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ**"۔ (کنز العمال جلد ۸ مکتبہ التراث الاسلامی)۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری امت کو لَیْلَۃُ الْقَدْر عطا فرمائی ہے اور اللہ تعالیٰ نے تم سے پہلے لوگوں کو لَیْلَۃُ الْقَدْر عطا نہیں کی تھی۔

ابن ماجہ کی حدیث ہے: "**عَنْ عَلِیٍّ قَالَ وَھَبَ لِی رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ غُلَامَیْنِ اَخَوَیْنِ فَبِعْتُ اَحَدَھُمَا فَقَالَ "مَا فَعَلَ الْغُلَامَانِ؟" قُلْتُ بِعْتُ اَحَدَھُمَا، قَالَ "رُدَّہٗ". قَالَ :لَعَنَ**

رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ فَرَّقَ بَیْنَ الْوَالِدَةِ وَوَلَدِھَا. وَبَیْنَ الْاَخِ وَبَیْنَ اَخِیْهِ"۔
(ابن ماجه کتاب التجارات، باب النهی عن التفریق بین السّبی)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے دو ایسے غلام عطا کئے جو آپس میں سگے بھائی تھے۔ مَیں نے ان میں سے ایک کو بیچ دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے دریافت کیا کہ وہ دو غلام کیسے ہیں؟ مَیں نے عرض کی حضور مَیں نے تو ان میں سے ایک کو فروخت کر دیا ہے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے واپس لے لو۔

ایک اور حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ والدہ اور بیٹے یا دو بھائیوں کو جدا کرنا اللہ کو سخت ناپسند ہے۔

علامہ فخر الدین رازی سورۃ آل عمران کی آیت ﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً. اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ﴾ (آل عمران: ۹) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ﴾ گویا کہ بندہ عرض کرتا ہے اے میرے معبود! یہ وہ چیزیں ہیں جو مَیں نے اپنی دعا میں تجھ سے طلب کی ہیں۔ میری نسبت سے تو یہ بہت بڑی ہیں لیکن تیرے کرم کی نسبت اور تیری جود و سخا اور رحمت کی نسبت سے یہ بہت حقیر ہیں۔ تو ایسی وہّاب ذات ہے جس کی عطا سے مَیں نے اشیاء کے حقائق اور ان کا تعارف، ان کی ماہیت اور ان کے وجود کو پہچانا ہے اور اس کے علاوہ جو بھی ہے وہ سب تیری سخا، تیرے احسان اور تیرے کرم کی وجہ سے ہے۔

اے نیکیوں کو ہمیشہ قائم رکھنے والے اور قدیم سے احسان کرنے والے! مجھے اُمید ہے کہ تو اس مسکین کی خواہش کو نامراد نہیں رکھے گا اور نہ ہی اس مسکین کی دعا کو ردّ کرے گا۔ اے اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْن اور اَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْن خدا! اس مسکین کو اپنے فضل کے ساتھ اپنی رحمت کا مورد بنادے۔
(تفسیر کبیر رازی)

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: "﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا﴾ یعنی اے ہمارے رب! ہمیں کجی سے بچالے۔ یعنی قرآن کے معنے اپنی خواہشوں کے مطابق نہ کریں۔ ﴿وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً﴾ اپنی خاص رحمت سے ممتاز کر۔ وہ رحمت کیا ہے۔ ﴿اَلرَّحْمٰنُ. عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ﴾ (الرحمٰن: ۲۔۳)"۔ (ضمیمہ اخبار بدر۔ قادیان۔ ۲۷/مئی ۱۹۰۹ء)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں: "اے ہمارے خدا ہمارے دل کو لغزش سے بچا اور بعد اس کے جو تو نے ہدایت دی ہمیں پھسلنے سے محفوظ رکھ اور اپنے پاس سے ہمیں رحمت عنایت کر کیونکہ ہر ایک رحمت کو تو ہی بخشتا ہے"۔ (تذکرۃ الشہادتین، روحانی خزائن جلد ۲۰ صفحہ ۱۲۷)

پھر ہے: ﴿لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ. یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ. یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا وَّیَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّکُوْرَ﴾ (سورۃ الشوریٰ: ۵۰)۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے لڑکیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکے عطا کرتا ہے۔

حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا: ﴿هُنَالِكَ دَعَا زَکَرِیَّا رَبَّهٗ. قَالَ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً. اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ﴾ (سورۃ آل عمران: ۳۹)۔ اس موقع پر زکریا نے اپنے رب سے دعا کی اے میرے رب! مجھے اپنی جناب سے پاکیزہ ذریت عطا کر۔ یقیناً تو بہت دعا سننے والا ہے۔

حضرت زکریا علیہ السلام کی ایک اور دعا: ﴿وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ وَکَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا﴾ (سورۃ مریم: ۶)۔ اور میں یقیناً اپنے بعد اپنے شرکاء سے ڈرتا ہوں جبکہ میری بیوی بھی بانجھ ہے۔ پس مجھے خود اپنی جناب سے ایک وارث عطا کر۔

حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا کی قبولیت کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ یَحْیٰی وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ. اِنَّهُمْ کَانُوْا یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ وَیَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا. وَکَانُوْا لَنَا خٰشِعِیْنَ﴾ (سورۃ الانبیاء: ۹۱)۔ پس ہم نے اس کی دعا کو قبول کیا اور اسے یحییٰ عطا کیا اور ہم نے اس کی بیوی کو اس کی خاطر تندرست کر دیا۔ یقیناً وہ نیکیوں میں بہت بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے اور ہمیں چاہت اور خوف سے پکارا کرتے تھے اور ہمارے سامنے عاجزی سے جھکنے والے تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔
"مفسّرین نے ٹھوکر کھائی ہے جو کہا ہے کہ زکریا نااُمید تھے۔ نااُمید خدا کی جناب سے کافر ہوتا ہے۔ ہاں یہ صحیح ہے کہ انبیاء دعا نہیں کرتے جب تک خاص تحریک اور اجازتِ الٰہی نہ ہو۔ حضرت نوحؑ کی نسبت پڑھو ﴿اِنِّیْ اَعِظُكَ اَنْ تَکُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ﴾ (ھود: ۴۷)۔ پس اس وقت زکریا کو ایک تحریک ہوئی تو کہا: اے خدا! ایسی نیک اولاد مجھے بھی دے۔ یہ معنے ہیں ﴿هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً. اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ﴾ کے"۔ (ضمیمہ اخبار بدر قادیان، ۱۷/جون ۱۹۰۹ء)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلَی الْکِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ. اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ﴾ (سورۃ ابراہیم: ۴۰)۔ سب حمد اللہ ہی کے لئے ہے جس نے مجھے بڑھاپے کے باوجود اسماعیل اور اسحاق عطا کئے۔ یقیناً میرا رب دعا کو بہت سننے والا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک اور دعا: ﴿رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ﴾ (سورۃ الصّٰفّٰت: ۱۰۱)۔ اے میرے رب! مجھے صالحین میں سے (وارث) عطا کر۔

ایاس بن سَلَمَةَ بْنِ الْاَکْوَعِ الْاَسْلَمِی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مَیں نے رسول اللہ ﷺ کو کبھی کوئی دعا کرتے نہیں سنا جس کی ابتدا آپؐ ان کلمات سے نہ کرتے ہوں: "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلَی الْعَلِیِّ الْوَهَّابِ"۔ پاک ہے میرا رب جو سب سے بلند ہے، وہ بہت بلند ہے اور بہت عطا کرنے والا ہے۔ (مسند احمد بن حنبل، مسند المذنبین)

اب اس میں یہ جو روایت ہے کہ مَیں نے رسول اللہ ﷺ کو کبھی اس کے سوا دعا کی ابتدا کرتے ہوئے نہیں سنا حالانکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی بہت سی دعائیں ایسی تھیں جن کا آغاز اس سے نہیں ہوا کرتا تھا۔ پس آپ نے نہیں سنا ہوگا۔ تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ نے اس کے سوا کبھی اور کوئی دعا کی ہی نہیں۔

حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام و دوسرے انبیاء کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿وَوَهَبْنَا لَهٗ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ. کُلًّا هَدَیْنَا. وَنُوْحًا هَدَیْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّیَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ وَاَیُّوْبَ وَیُوْسُفَ وَمُوْسٰی وَهٰرُوْنَ. وَکَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ﴾ (سورۃ الانعام: ۸۵)
اور اس کو ہم نے اسحاق اور یعقوب عطا کئے۔ سب کو ہم نے ہدایت دی۔ اور نوح کو ہم نے اس سے پہلے ہدایت دی تھی اور اس کی ذریت میں سے داؤد کو اور سلیمان کو اور ایوب کو اور یوسف کو اور موسیٰ کو اور ہارون کو بھی۔ اور اسی طرح ہم احسان کرنے والوں کو جزا عطا کیا کرتے ہیں۔

سورۃ العنکبوت میں ہے: ﴿وَوَهَبْنَا لَهٗ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِ النُّبُوَّةَ

" جب تک نور الٰہی بصارت عطا نہ کرے اس وقت تک انسان اپنے نقص بھی دیکھ نہیں سکتا اور جب تک وہ نقص دور نہ ہوں نورِ الٰہی عطا نہیں ہو سکتا"۔
(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

PRIME AUTO PARTS
House of Genuine Spares
Ambassador & Maruti

P, 48 PRINCEP STREET
CALCULTTA - 700072 ☎2370509

❋ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم❋
تَرْكُ الدُّعَاءِ مَعْصِيَةٌ
❋دعا کو ترک کرنا گناہ ہے❋
طالب دعا از جماعت احمدیہ ممبئی

آٹو ٹریڈرز
❋Auto Traders❋
16 بینٹنک لین کلکتہ 70001
دکان: 248-5222'248-1652'243-0794
رہائش: 237-0471'237-8468

وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴾(سورة العنكبوت:۲۸)

اور ہم نے اُسے (یعنی ابراہیم کو) اسحاق اور یعقوب عطا کئے اور اس کی ذریّت میں بھی نبوت اور کتاب (کے انعام) رکھ دیئے۔ اور اُسے ہم نے اُس کا اجر دنیا میں بھی دیا اور آخرت میں تو وہ یقیناً صالحین میں شمار ہوگا۔

قرآن کریم میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مزید ذکر:﴿فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۔ وَ وَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا﴾(سورة مریم:۵۰۔۵۱)۔ پس جب اس نے انہیں چھوڑ دیا اور اُن کو بھی جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب عطا کئے اور سب کو ہم نے نبی بنایا۔ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے نوازا اور اُنہیں ایک بلند مرتبہ زبانِ صدق عطا کی۔

امام فخر الدین رازیؒ سورۃ مریم کی آیات ﴿فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۔ وَ وَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا﴾(سورة مریم:۵۰۔۵۱)۔ کی تفسیر کے تحت تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو نبوت کے علاوہ بھی جو عطا کرنا تھا عطا فرمایا اور اس عطا میں مال، جاہ و جلال، پیروکار، پاک نسل اور ذریت طیبہ داخل ہیں۔ (تفسیر کبیر رازیؒ)

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"چونکہ آپ نے خدا کے لئے ایسا کیا اس لئے اللہ نے اس کے عوض میں ﴿وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ﴾ یعنی حضرت اسحٰقؑ و حضرت یعقوبؑ ایسے برگزیدہ دیئے اور سخت بیانی کے مقابل پر ﴿جَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا﴾ فرمایا۔ یعنی ان کا ذکر جمیل دنیا میں کر دیا۔" (بدر، ۲۲/اگست ۱۹۱۱ء صفحہ ۲)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ذکر میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:﴿وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ﴾(سورة الانبیاء:۷۳)۔ اور اسے ہم نے اسحاق عطا کیا اور پوتے کے طور پر یعقوب۔ اور سب کو ہم نے پاکباز بنایا تھا۔

علامہ فخر الدین رازیؒ سورۃ انبیاء کی آیت ﴿وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ﴾(سورة الانبیاء:۷۳)۔ کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ ﴿وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً﴾ کے بارہ میں یاد رکھیں کہ ﴿نَافِلَةً﴾ سے مراد خاص عطیہ ہے کہ نفل بھی اسی معنی میں استعمال ہوتا ہے اور بہت زیادہ عطا کرنے والے شخص کو "نوفل" کہتے ہیں۔ اس حصہ آیت کے بارہ میں مفسرین کے دو قول ہیں۔ (۱) مجاہد اور عطا کا قول ہے کہ ﴿نَافِلَةً﴾ یہاں ﴿وَهَبْنَا لَهٗ﴾ کا ایسا مصدر ہے جس میں اس کے الفاظ استعمال نہیں ہوئے اور اس کے اور اللہ تعالیٰ کے قول ﴿وَهَبْنَا لَهٗ﴾ میں کوئی فرق نہیں۔ یعنی مَیں نے اسحاق اور یعقوب دونوں ابراہیم کو عطیہ کے طور پر محض فضل سے عطا کئے۔ قطع نظر اس بات کے کہ وہ اس عطاء کے مستحق ہوتے۔ (۲) ابی بن کعب، ابن عباس، قتادہ، فراء اور زجاج کہتے ہیں کہ ابراہیم علیہ السلام نے جب اللہ تعالیٰ سے بیٹا طلب کیا تو بایں الفاظ دعا کی ﴿رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ﴾۔ پس اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا کو قبول فرمایا اور آپ کو اسحٰق عطا کر دیا اور حضرت ابراہیمؑ کی دعا کے بغیر ہی ان کو یعقوب بھی عطا کیا اور یوں یعقوبؑ ﴿نَافِلَةً﴾ ٹھہرے یعنی ایسی فضل کی طرح جو انسان طوعاً کرتا ہے۔ گویا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ﴿وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ﴾ کہ ہم نے ابراہیمؑ کو اسحاق علیہ السلام ان کی قبولیت دعا کے نشان کے طور پر عطا کئے تھے۔ (تفسیر کبیر رازیؒ)

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:- "جب ابراہیمؑ ان لوگوں سے۔ اپنے بُت پرست باپ اور اپنی بُت پرست قوم اور اُن کے بتوں سے الگ ہوا تو اسے اللہ تعالیٰ نے نبی بیٹا اسحٰق اور نبی پوتا یعقوبؑ جیسا عطا فرمایا۔ اور ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اتنے انعامات بخشے جن کے بیان کی حاجت نہیں۔ کیونکہ ابراہیمی خاندان کے برکات ظاہر ہیں۔ تمام دنیا کے لوگ ان کی مدح اور ثناء کرتے ہیں۔" (تصدیق براہین احمدیہ۔ صفحہ ۲۹۰)

حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک اور دعا:﴿رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۔ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۔ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ﴾(سورة الشعراء:۸۳ تا ۸۶) اے میرے ربّ! مجھے حکمت عطا کر اور مجھے نیک لوگوں میں شامل کر۔ اور میرے لئے آخرین میں سچ کہنے والی زبان مقدر کر دے۔ اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے بنا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:- "برہمو ازم والے اپنے لئے ایک بات اختیار کرتے ہیں۔ تجربہ سے مفید ثابت نہیں ہوتی تو وہ چھوڑ دیتے ہیں۔ خدا کی باتیں ایسی نہیں ہوتیں۔

﴿لِسَانَ صِدْقٍ﴾: بڑے بڑے علوم پھیلیں گے۔ ترقیاں ہوں گی۔ الٰہی میری زبان ایسی پختہ ہو کہ اس کے خلاف کبھی کچھ ثابت نہ ہو۔" (ضمیمہ اخبار بدر قادیان۔ ۱۰/جولائی ۱۹۱۰ء)

حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تعلق میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:﴿وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا﴾(سورة مریم:۵۴) اور ہم نے اسے اپنی رحمت سے اس کا بھائی ہارون بطور نبی عطا کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:"اُخوت خاص برکات کا موجب ہوتی ہے۔ جن کے بھائی نہیں ہوتے خواب میں اُن کے بازو کٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے بعض فیضان جماعت و اخوت کے ساتھ خاص ہیں کہ بغیر اس اخوت کے وہ نازل ہی نہیں ہو سکتے۔ ہمارے حضرت صاحب بھی کئی مخلصین کو اَخِی کر کے لکھتے ہیں۔" (ضمیمہ اخبار بدر قادیان۔ ۱۹/مئی ۱۹۱۱ء)۔ جس طرح حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اَخِی فرمایا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔﴿فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ﴾۔(سورة الشعراء ۲۲)۔ پس میں تم سے فرار ہو گیا جب میں تم سے ڈرا۔ تب میرے ربّ نے مجھے حکمت عطا کی اور مجھے پیغمبروں میں سے بنا دیا۔

حضرت داؤدؑ کو حضرت سلیمانؑ عطا ہونے کا ذکر ہے:﴿وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ﴾(سورة ص:۳۱)۔ ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کیا۔ کیا ہی اچھا بندہ تھا۔ یقیناً وہ بار بار عاجزی سے جھکنے والا تھا۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا:﴿قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ﴾(سورة ص:۳۶)۔ (اور) کہا اے میرے ربّ! مجھے بخش دے اور مجھے ایک ایسی سلطنت عطا کر کہ میرے بعد اُس پر اور کوئی نہ جچے۔ یقیناً تو ہی بے انتہا عطا کرنے والا ہے۔

علامہ فخر الدین رازیؒ سورۃ صٓ کی آیت ﴿قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ﴾(صٓ:۳۶) کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ یہ آیت اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ یہ ضروری ہے کہ دینی مہمات کو دنیوی مہمات پر مقدم رکھا جائے۔ سلیمان علیہ السلام نے اوّلاً اللہ سے مغفرت طلب کی اور پھر اس کے بعد مملکت طلب کی۔

اور یہ آیت اس بات پر بھی دلالت کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرنے کی توفیق ہی دنیا میں بھلائی کے دروازے کھولنے کا سبب بنتی ہے کیونکہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے پہلے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کی، پھر اس کے ساتھ مملکت طلب کرنے کو ملایا ہے اور نوح علیہ السلام نے بھی ایسے ہی کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کی طرف یہ بیان منسوب فرماتا ہے:﴿فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ

بقیہ صفحہ :: (1)

معرفت کا ہونا ضروری ہے۔ محبت کے زیادہ کرنے والی دو چیزیں ہیں۔ حسن اور احسان۔ جس شخص کو اللہ جلّشانہ کا حسن اور احسان معلوم نہیں وہ کیا محبت کرے گا؟ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ (اعراف ۵) یعنی کفار جنت میں داخل نہ ہوں گے جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ گذر جائے۔ مفسرین اس کا مطلب ظاہری طور پر لیتے ہیں مگر میں یہی کہتا ہوں کہ نجات کے طلب گار کو خدا تعالیٰ کی راہ میں نفس کے شتر بے مہار کو مجاہدات سے ایسا دبلا کر دینا چاہئے کہ وہ سوئی کے ناکہ میں سے گذر جائے۔ جب تک نفس دنیوی لذائذ و شہوانی حظوظ سے موٹا ہوا ہے تب تک یہ شریعت کی پاک راہ سے گذر کر بہشت میں داخل نہیں ہو سکتا دنیوی لذائذ پر موت وارد کرو اور خوف و خشیت الٰہی سے دبلے ہو جاؤ تب تم گذر سکو گے اور یہی گذرنا تمہیں جنت میں پہنچا کر نجات اخروی کا موجب ہوگا۔

(ملفوظات جلد ۵ صفحہ ۴۳۷-۴۳۹ مطبوعہ لندن)

كَانَ غَفَّارًا. يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَّ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ﴾ اور خدائے غفار سے پہلے مغفرت طلب کرو۔ (پھر) وہ تم پر موسلا دھار بارش بھی برسائے گا اور پھر تمہیں اموال اور اولاد بھی عطا کرے گا۔ (تفسیر کبیر رازیؒ)

حضرت ایوب علیہ السلام کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ﴾ (سورۃ ص: ۴۴)۔ اور پھر ہم نے اسے اس کے اہل خانہ اور ان کے علاوہ ان جیسے اور بھی عطا کر دیئے اپنی رحمت کے طور پر اور اہل عقل کے لئے ایک سبق آموز ذکر کے طور پر۔

سورۃ الفرقان آیت ۷۵: ﴿وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا﴾۔ اور وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں اپنے جیون ساتھیوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں متقیوں کا امام بنادے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔ "وہی جو دعا مانگتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمارے ساتھیوں (بیبیاں ہوں یا اور دوست) اور ہماری اولاد سے ہمیں آرام دے۔ وہ ہماری آنکھوں کا نور ہوں جو دل کے سرور کا نشان ہے۔ اور دعا مانگتے ہیں کہ ہم سچے فرماں برداروں کے واسطے آئندہ کے لئے نمونے ہوں۔" (تصدیق براہین احمدیہ۔ صفحہ ۲۶۲،۲۶۳)

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔ "نکاح سے ایک اور غرض بھی ہے جس کی طرف قرآن کریم میں یعنی سورۃ الفرقان میں اشارہ ہے اور وہ یہ ہے: ﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا﴾ یعنی مومن وہ ہیں جو یہ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے خدا ہمیں اپنی بیویوں کے بارے میں اور فرزندوں کے بارے میں دل کی ٹھنڈک عطا کر اور ایسا کر کہ ہماری بیویاں اور ہمارے فرزند نیک بخت ہوں اور ہم ان کے پیش رو ہوں۔"

(آریہ دھرم۔ روحانی خزائن جلد ۱۰ صفحہ ۲۳)

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔ "لوگ اولاد کی خواہش تو کرتے ہیں مگر نہ اس لئے کہ وہ خادم دین ہو بلکہ اس لئے کہ دنیا میں ان کا کوئی وارث ہو اور جب اولاد ہوتی ہے تو اس کی تربیت کا فکر نہیں کیا جاتا۔ نہ اس کے عقائد کی اصلاح کی جاتی ہے اور نہ اخلاقی حالت کو درست کیا جاتا ہے۔ یہ یاد رکھو کہ اس کا ایمان درست نہیں ہو سکتا جو اقرب تعلقات کو نہیں سمجھتا، جب وہ اس سے قاصر ہے تو اور نیکیوں کی امید اس سے کیا ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اولاد کی خواہش کو اس طرح پر قرآن میں بیان فرمایا ہے۔ ﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا﴾۔ یعنی خدا تعالیٰ تو ہم کو ہماری بیویوں اور بچوں سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرمادے۔ اور یہ تب ہی میسر آ سکتی ہے کہ وہ فسق و فجور کی زندگی بسر نہ کرتے ہوں بلکہ عباد الرحمٰن کی زندگی بسر کرنے والے ہوں اور خدا کو ہر شے پر مقدم کرنے والے ہوں اور آگے کھول کر کہہ دیا: ﴿وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا﴾۔ اولاد اگر نیک اور متقی ہو تو یہ ان کا امام ہی ہوگا۔ اس سے گویا متقی ہونے کی بھی دعا ہے۔"

(الحکم۔ جلد ۵ نمبر ۳۵۔ صفحہ ۱۰ تا ۱۲۔ ۲۴ ستمبر ۱۹۰۱ء)

سورۃ ص میں ہے: ﴿اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ﴾ (سورۃ ص: ۱۰)۔ کیا ان کے پاس تیرے کامل غلبہ والے (اور) بہت عطا کرنے والے ربّ کی رحمت کے خزانے ہیں؟ -

علامہ فخر الدین رازیؒ سورۃ ص کی آیت ﴿اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ﴾ (ص: ۱۰) کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ﴾ میں یہ جواب مخفی ہے کہ منصب نبوت ایک عظیم منصب ہے اور بلند درجہ ہے اور یہ مقام عطا کرنے والے قادر وجود کے لئے ضروری ہے کہ وہ عزیز بھی ہو یعنی کامل قدرت رکھنے والا۔ اور یہ بھی ضروری ہے کہ وہ وَھَّاب یعنی بہت عطا کرنے والا بھی ہو اور ایسا وجود صرف اللہ سبحانہ تعالیٰ ہی ہے۔ اور جب وہ ذات کامل القدرت اور کامل الجود ہے تو وہ یہ نعمت بلا روک ٹوک غنی کو بھی اور فقیر کو بھی عطا کر سکتا ہے۔ اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اس (نبی) کے دشمن اسے پسند کریں یا ناپسند۔ (تفسیر کبیر رازیؒ)

اب آخر پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات۔ تخمیناً ۱۸۷۶ء۔ الہام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام:۔

"پرانا الہام کوئی تین سال کا جو پہلے بھی حضرت نے کئی دفعہ سنایا ہے۔ اور آج پھر سنایا...... فَارْتَدَّا عَلٰى اٰثَارِهِمَا وَوُهِبَ لَهُ الْجَنَّةُ"۔ (بدر جلد ۱ نمبر ۲ مورخہ ۲۲ جنوری ۱۹۰۶ء، صفحہ ۲)۔ پھر وہ دونوں پچھلے پاؤں واپس لوٹ گئے اور اس کو جنت عطا کی گئی۔ (تذکرہ صفحہ ۲۹ مطبوعہ ۱۹۶۹ء)

آگے ہے الہام۔ ۶، ۷ نومبر ۱۹۰۷ء: "سَاَهَبُ لَكَ غُلَامًا زَكِيًّا. رَبِّ هَبْ لِيْ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً. اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهٗ يَحْيٰى. اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحَابِ الْفِيْلِ. اَخَذَهُمُ اللّٰهُ بَقِيَ وَحْدَهٗ. لَا شَرِيْكَ مَعَهٗ. قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ۔ ترجمہ: میں ایک پاک اور پاکیزہ لڑکے کی خوشخبری دیتا ہوں۔ اے میرے خدا! پاک اولاد مجھے بخش۔ میں تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتا ہوں جس کا نام یحییٰ ہے۔ (معلوم ہوتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ زندہ رہنے والا) تو دیکھے گا کہ تیرا رب ان مخالفوں سے کیا کرے گا جو تیرے معدوم کرنے کے لئے حملے کرتے ہیں۔ خدا ان کو پکڑے گا اور یہ خدا کا بندہ اکیلا رہ جائے گا۔ اس کے ساتھ کوئی شریک نہ ہوگا۔ حق آگیا اور باطل بھاگ گیا یعنی باطل بھاگ جائے گا۔" (تذکرہ۔ صفحہ ۷۲۰، ۷۲۱ مطبوعہ ۱۹۶۹ء)

نماز جنازہ حاضر وغائب

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۱۲ جون بروز بدھ قبل از نماز ظہر مسجد فضل لندن کے احاطہ میں مکرم مرزا محمد عبد الحکیم صاحب آف لندن کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ آپ ۸ جون بروز ہفتہ وفات پاگئے تھے۔ آپ کو دل کا حملہ ہوا جو جان لیوا ثابت ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا اور دو بیٹیاں شامل ہیں۔

☆ اس کے ساتھ ہی مکرم بریگیڈیئر (ر) ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ آپ بروز ہفتہ شام پانچ بجے لاہور میں وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم، حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صاحبزادے تھے۔ بوقت وفات آپ کی عمر ۸۰ برس تھی۔ آپ کی شادی محترمہ آصفہ بیگم صاحبہ (بنت حضرت نواب محمد علی خان صاحبؓ اور حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ) سے ہوئی جن سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک بیٹا اور چار بیٹیاں عطا فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ ان مرحومین اور اسی طرح جماعت کے دوسرے سب مرحومین کے درجات بلند فرمائے، اپنی مغفرت کا سلوک فرمائے اور ان کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقامات عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ولادت

میرے چھوٹے بھائی عزیز مسعود احمد فانی کو اللہ تعالیٰ نے ۲۴ جون ۲۰۰۲ کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ بچی کا نام حضور انور نے از راہ شفقت "بریرہ مسعود" تجویز فرمایا ہے بچی مکرم منشی خلیل الرحمان صاحب فانی مرحوم قادیان کی پوتی اور مکرم صدیق احمد صاحب امینی مرحوم کی نواسی ہے۔ بچی کے نیک صالح خادم دین ہونے نیز زچہ کی صحت و تندرستی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سردار مسرت دہلی اہلیہ مکرم عبد الغفار خان)

دعاؤں کے طالب
محمود احمد بانی
منصور احمد بانی | اسد محمود بانی
کلکتہ
BANI
موٹر گاڑیوں کے پرزہ جات
Our Founder:
Late Mian Muhammad Yusuf Bani
(1908 - 1968)
AUTOMOTIVE RUBBER CO.
BANI AUTOMOTIVES | BANI DISTRIBUTORS
5, Sooterkin Street, Calcutta-700 072
: SHOWROOM: 237-2185, 236-9893 WAREHOUSE: 343-4006, 343-4137 RESI: 236-2096, 236-4696, 237-8749 FAX NO: 91-33-236-9893

شیزوفرینیا - ایک ذہنی بیماری

(ڈاکٹر مبین الحق خان ایم بی بی ایس)

آج کے دور میں جہاں انسان کے لئے بہت سی آسائش اور آرام انسان میسر ہیں وہاں بھی ترقی کے سامان اور آرام انسان کو بیماریوں کی طرف دھکیل رہے ہیں۔ جسمانی بیماریوں میں اضافہ کے ساتھ ساتھ ذہنی بیماریاں بھی بڑھتی چلی جا رہی ہیں اور ذہنی امراض سے انسان جسمانی بیماریوں میں مبتلا ہو رہا ہے۔

ذہنی امراض کو ہم دو بڑے گروپوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

1) ......نیوروسز (Neurosis)

یہ ذہنی امراض کی وہ قسم ہے جس میں مریض اپنی بیماری کا ادراک رکھتا ہے۔

2) سائیکوسز Psychosis

ذہنی امراض کی اس قسم میں مریض کو اپنی بیماری کا ادراک نہیں ہوتا۔

شیزوفرینیا (Schizophrenia) سائیکوسز گروپ کی بیماریوں میں سے اذیت ناک اور تکلیف دہ بیماری ہے جسے عرف عام میں پاگل پن یا جنون کہتے ہیں اس بیماری کا تناسب مردوں اور عورتوں میں یکساں ہے۔

بیماری کی وجوہات

یہ بیماری عموماً موروثی ہے۔ اور اگر مریض کی ہسٹری لی جائے تو معلوم ہوگا کہ اس کا کوئی نہ کوئی رشتہ دار اس بیماری میں مبتلا رہا ہے۔ اسی طرح بچپن میں یا اس کے بعد کے زمانہ میں ذہنی تناؤ، ماحول کے موافق نہ ہونے اور ماں باپ، بہن بھائیوں کی طرف سے غیر منصفانہ سلوک بھی اس بیماری کو جنم دیتا ہے۔ بعض دفعہ نشہ کے عادی بھی اس مرض سے متاثر ہو جاتے ہیں۔ بعض دفعہ دماغ کی رسولی بھی اس بیماری کی وجہ ہوتی ہے۔

بیماری کی علامات

جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے اس بیماری کا مریض اپنی بیماری کا ادراک نہیں رکھتا ہے۔ حقیقت سے دور ہو جاتا ہے اور دنیا سے بے خبر ہو کر اپنی دنیا الگ بسا لیتا ہے۔ ایسے مریض کو جب اس کے عزیز واقارب ڈاکٹر کے پاس لے جاتے ہیں تو مریض اپنے آپ کو صحت مند سمجھتا ہے اور دوسروں کو بیمار سمجھتا ہے۔

اس بیماری کی ایک علامت یہ ہے کہ مریض کے حواس خمسہ میں غیر معمولی حساسیت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو کہ اس خاص وقت میں ایک عام انسان محسوس نہیں کر رہا ہوتا ہے۔ مثلاً مریض آنکھوں سے بعض انسانی شکلیں اور چیزیں دیکھتا اور بتاتا ہے جن کا حقیقت میں کوئی وجود ہی نہیں ہوتا۔ اسی طرح کانوں سے مختلف قسم کی آوازیں سنتا ہے اور اسے معلوم ہوتا ہے جیسے کسی نے دماغ میں کیسٹ فٹ کی ہوئی ہے۔ اسی طرح ناک سے بو بھی محسوس کرتا ہے۔ بعض مریض بتاتے ہیں کہ اس کی جلد کے اندر کیڑے رینگ رہے ہیں۔ کچھ مریض ذائقہ بھی محسوس کرتے ہیں یہ سب علامات پریشانی سے بڑھتی ہیں۔

ایک اور علامت یہ ہے کہ مریض کے ذہن میں بعض باتیں یقین کی حد تک گڑ جاتی ہیں۔ مثلاً یہ کہ میں بادشاہ بن گیا ہوں اس سے بڑھ کر خدا بن گیا ہوں۔ اس طرح وہ اپنے اردگرد کے لوگوں کو شک کی نگاہ سے دیکھنے لگتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ فلاں شخص مجھے زہر دینا چاہتا ہے۔ اور اگر مریض کار میں جا رہا ہو اچانک کار خراب ہو جائے تو اس بات کو مریض حکومت کی سازش قرار دیتا ہے میرے پیچھے پولیس لگی ہوئی ہے اور میری نگرانی کر رہی ہے۔

اس مرض میں مریض بعض اوقات بہت زیادہ تشدد ہو جاتا ہے اور اردگرد کے لوگوں کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ اس میں غیر معمولی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس صورت حال میں مریض کو کنٹرول کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

مریض بعض اوقات نامعقول اور بے ربط باتیں اور بے محل حرکتیں کرتا ہے جو عام انسان نہیں کر سکتا۔ مثلاً رونے کے وقت ہنسنا اور ہنسنے کے وقت رونا وغیرہ۔ اور مایوسی اور بے چینی بھی ایک علامت ہے جس میں وہ اپنے آپ کو بھی نقصان پہنچا دیتا ہے۔

مرض کی تشخیص

مریض کے ساتھ اعتماد کا تعلق پیدا کر کے اور اس کی ہسٹری کے معائنہ کے ذریعے مرض کی تشخیص ہوتی ہے۔ مریض کے لواحقین بھی تشخیص میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

مرض کا علاج

اس مرض کا علاج جتنی جلد شروع کیا جائے اتنا ہی جلد مریض صحت یاب ہو جاتا ہے یہ بیماری اچانک ظاہر نہیں ہوتی بلکہ آہستہ آہستہ بڑھتی ہے۔ مثلاً شروع میں مریض کا دل پڑھائی سے اچاٹ ہو جاتا ہے۔ دوسری دلچسپیاں بھی نہ ہونے کے برابر رہ جاتی ہیں۔ اور وہ اپنے آپ کو الگ تھلگ کر لیتا ہے۔ جسمانی صفائی کی طرف بھی توجہ نہیں رہتی۔ یہ وہ وقت ہوتا ہے جب مریض کو ماہر ڈاکٹر کو دکھانا چاہئے۔

شیزوفرینیا قابل علاج مرض ہے اس پر جدید ریسرچ اور ادویات موجود ہیں۔ بحیثیت ڈاکٹر مجھے شعبہ امراض ذہن میں بھی کافی عرصہ کام کرنے کا موقع ملا ہے۔ یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ اگر مریض کا بروقت علاج شروع کر دیا جائے اور مریض اور اس کے لواحقین ڈاکٹر کی ہدایت پر پورا عمل کریں تو مریض جلد صحت یاب ہو کر معاشرے کا کارآمد وجود بن سکتا ہے۔ دوران علاج شدت مرض کی وجہ سے مریض کو ہسپتال میں بھی داخل کرانا پڑ سکتا ہے اور پھر افاقہ کے بعد گھر میں علاج مکمل کیا جا سکتا ہے۔

دوران علاج اگر مریض پر ادویات اثر نہ کریں تو ایسی صورت میں مریض کا علاج بجلی کے جھٹکوں سے بھی کیا جا سکتا ہے جو کہ مریض کو بے ہوش کر کے دیئے جاتے ہیں۔ جس سے مریض کو کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ مریض کے علاج کا آخری مرحلہ بحالی پروگرام کہلاتا ہے۔ جس کا مقصد مریض کو مصروف رکھنا ہوتا ہے۔ جس کے لئے مختلف کاموں میں لگا دیا جاتا ہے اسی طرح مختلف ہنر بھی سکھائے جاتے ہیں۔

معاشرے کا کردار

ذہنی امراض میں مبتلا افراد لوگوں کی خصوصی ہمدردی اور توجہ کے مستحق ہوتے ہیں۔ لواحقین اگر بروقت علاج شروع کر دیں اور مریض کو ایک مریض سمجھتے ہوئے ہی سلوک کریں تو خدا کے فضل سے شفا پا جائے گا لیکن اگر اس کو لواحقین اور معاشرے کے افراد ایک جنونی یا پاگل سمجھنا شروع کر دیں تو مرض میں شدت بڑھے گی اور افاقہ کی بجائے بگاڑ پیدا ہوگا۔ ہمارا رویہ مریض کے علاج میں اہم کردار ادا کرے گا۔

☆☆☆

آپکے خطوط آپکی رائے

انتہا پسند ہندو بھارت کے لئے خطرہ بنتے جا رہے ہیں

"گذشتہ دنوں آپ نے پڑھا ہوگا کہ سہارن پور اور اترانچل کے بعض مدرسوں میں بم دھماکے ہوئے اسی طرح ایک امام حافظ شمیم احمد صاحب کو جو مسجد میں نماز پڑھانے کے لئے جا رہے تھے بعض بدمعاشوں نے حملہ کر کے زخمی کر دیا۔ بعد میں موٹر سائیکل پر سوار حملہ آوروں میں سے ایک کو گاؤں کے لوگوں نے دبوچ لیا۔ اور پولیس کے حوالے کر دیا۔ اخباری اطلاعات کے مطابق پکڑے گئے اس حملہ آور کے پاس سے اسلحہ بھی برآمد ہوا۔ اسی طرح انتہا پسند ہندو تنظیم "آریہ سینا" کے کچھ اشتہار بھی ملے ہیں۔ پوچھ تاچھ سے آریہ سینا کے ان ممبروں نے تسلیم کیا کہ ماہ فروری میں بعض مساجد میں بم دھماکے کرنے میں ان کی تنظیم کا ہاتھ تھا۔ یہ بھی پتہ چلا ہے کہ پولیس نے چھاپہ مار کر آریہ سینا کی 315 بور کے طمنچے بنانے والی ایک فیکٹری بھی پکڑی ہے۔

تشویشناک بات یہ ہے کہ گجرات سانحہ کے بعد پورے ملک میں انتہا پسندانہ کارروائیاں بڑھتی چلی جا رہی ہیں۔ مگر حیرت اس بات کی ہے کہ اگر مسلمان انتہا پسندی میں ماخوذ ہو تو اس کے خلاف فوراً پوٹا (POTA) لاگو کر دیا جاتا ہے۔ لیکن آریہ سینا کے ممبران پر اب تک پوٹا (POTA) کا نفاذ نہیں کیا گیا۔ کیا اسی سے یہ نہ سمجھا جائے کہ ملک کی اقلیت بالخصوص مسلمان پوٹا کے نفاذ سے قبل جس خدشے کا اظہار کر رہے تھے وہ بالکل درست تھا؟"

(حمید اللہ خان افغانی سہارنپور)

درخواست دعا

خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ کچھ دنوں سے بیمار ہیں کامل صحت یابی کے لئے نیز فیضان احمد خان اور امرانہ ناظمہ کی بھی صحت یابی دینی دنیوی ترقیات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اعانت بدر -/۱۰۰ روپے

(غلام حیدر خان معلم وقف جدید تالبر کوٹ اڑیسہ)

● خاکسار کی والدہ صاحبہ اہلیہ مکرم ملک نذیر احمد صاحب پشاوری مرحوم درویش قادیان گذشتہ اڑھائی سال سے فالج سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ ابھی تک کوئی افاقہ نہیں ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے والدہ صاحبہ کو معجزانہ طور پر جلد کامل شفایابی عطا فرمائے آمین نیز خاکسار کی جملہ پریشانیوں کے ازالہ کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ (ملک منیر احمد پشاوری قادیان)

عزیز مظفر احمد قریباً ڈیڑھ سال سے گھر سے لاپتہ ہے۔ بے حد تلاش کے باوجود کوئی خبر نہیں ملی۔ اس کے والد بہت پریشان ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو بخیر و عافیت جلد گھر واپس بھیج دے۔ (اعجاز احمد بوکارو جھارکھنڈ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے منجھلے بھائی محترم سید منیر احمد صاحب کی بچی عزیزہ فہمینہ احمد بعمر ۱۵ سال ۱۳ جون ۲۰۰۲ کو اپنے والدین اور بھائی کے ساتھ دارجلنگ سے بھاگل پور واپس آتے ہوئے بمقام کھگڑیا کار حادثہ کا شکار ہو کر جاں بحق ہو گئی انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ سینٹ جوزف ہائی سکول بھاگل پور کی نویں کلاس کی طالبہ تھی۔ محترم سید منیر احمد صاحب کے دو ہی بچے تھے بڑا لڑکا جس نے امسال ہی I.T. کا Compitition مکمل کیا ہے اور دوسری یہ بچی تھی۔ مرحومہ محترم سید امام الدین احمد صاحب مرحوم سونگھڑہ کی پوتی اور محترم سید خورشید عالم صاحب آف بھاگلپور کی نواسی اور محترم صوبائی امیر صاحب کی بھتیجی تھی۔ بچی کی مغفرت بلندی درجات نیز والدین اور ہر دو خاندان کے افراد کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ (سید جمیل احمد نائب صدر جمشید پور جھارکھنڈ)

اخبار بدر میں اشتہار دے کر اپنے کاروبار کو فروغ دیں

وقف نو قادیان کی سرگرمیاں

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے وقف نو قادیان کے بچے اور بچیاں مختلف پروگراموں میں حصہ لے رہے ہیں۔

ہر ماہ باقاعدہ مسجد اقصیٰ میں تینوں حلقہ جات کا ایک اجتماعی تربیتی جلسہ منعقد کیا جاتا ہے واقفین اور واقفات بچے کثیر تعداد میں ان اجلاسات میں شرکت کرتے ہیں والدین کو بھی ان اجلاسات میں شریک کیا جاتا ہے مختلف موضوعات پر تقاریر ہوتی ہیں بچوں کو ان کے نصب العین اور روشن مستقبل کے بارے میں بتایا جاتا ہے۔

تربیتی کلاسز واقفین اور واقفات کے لئے الگ الگ تربیتی کلاسیں لگائی جاتی ہیں اس وقت بھی ایک ماہ سے مسجد اقصیٰ میں واقفین نو کی کلاسیں لگ رہی ہیں اس کے علاوہ تینوں حلقوں میں واقفات نو کی کلاسیں بھی لگتی ہیں۔

کلوا جمیعا ماہ فروری میں وقف نو اسکول میں بچوں کا کلوا جمیعا کا پروگرام منعقد کیا گیا جس میں بچوں کے علاوہ مکرم وکیل الاعلیٰ صاحب تحریک جدید بھی شامل ہوئے۔

کوئیز پروگرام ماہ مئی کے شروع میں ایک کوئیز پروگرام بہشتی مقبرہ کے باغ میں کیا گیا۔ جس میں واقفین اور واقفات نے حصہ لیا اور شعبہ ایم ٹی اے نے اس کی ریکارڈنگ کی۔

تربیتی کیمپ نو مبائعین میں واقفین اور واقفات کا تعاون: ہر سال کی طرح امسال بھی پنجاب، ہماچل ہریانہ، کے نو مبائعین کثیر تعداد میں قادیان میں تشریف لائے ان ایام میں واقفین بچوں نے کما حقہ تعاون کیا۔

لینگویج سنٹر قادیان میں فی الوقت ابتدائی رنگ میں واقفین اور واقفات کے لئے وقف نو سکول میں صبح کے وقت باقاعدہ عربی اور انگریزی زبان سکھائی جارہی ہے۔ گیارہ سال سے زائد عمر کے بچے اس میں شریک ہوتے ہیں۔

ٹور ہوشیار پور اور تلواڑہ محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ قادیان کی اجازت سے واقفین اور واقفات نو کا ٹور جو پچاس نفوس پر مشتمل تھا ۲۲/جون ۲۰۰۲ء کو ہوشیار پور و تلواڑہ روانہ ہوا ایم ٹی اے کی ایک ٹیم ہمارے ساتھ تھی۔ مکرم وکیل الاعلیٰ صاحب تحریک جدید بھی اس ٹور میں شامل تھے۔ تلواڑہ وغیرہ سے لوٹ کر ہم لوگ تین بجے کے قریب ہوشیار پور پہنچے۔ اور چلہ کشی والے مکان میں جہاں اس وقت احمدیہ دارالتبلیغ ہے قیام کیا۔ اس مقام اور مکان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے چلہ کشی کی تھی۔ کھانے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد بچوں کا ایک کوئیز پروگرام کیا گیا۔ تلاوت اور نظم و ترانہ کے بعد مکرم مولوی عبدالوکیل صاحب نیاز نے بچوں کو چلہ کشی والے کمرے کی اہمیت بتائی۔ اس کے بعد ایک کوئز پروگرام ہوا جس میں بچوں نے حصہ لیا۔ مکرم منیر احمد صاحب حافظ آبادی وکیل الاعلیٰ نے بھی اس موقعہ پر بچوں کو اس تاریخی کمرہ کے تعلق سے کچھ باتیں بتائیں خاکسار نے اختتامی دعا سے قبل محترم وکیل الاعلیٰ صاحب اور ایم ٹی اے قادیان نیز دیگر بزرگان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بچوں کو بتایا کہ اس موقعہ پر خصوصیت سے اسلام اور احمدیت نیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی درازی عمر کے لئے دعا کریں۔ چنانچہ محترم وکیل الاعلیٰ صاحب نے اجتماعی دعا کروائی۔ ہم محترم قائم مقام ناظر صاحب اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان محترم ناظر صاحب دعوت الی اللہ بھارت، مکرم نگران صاحب ہماچل پردیش، مکرم نگران صاحب ہریانہ، محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے بہت ممنون و مشکور ہیں جنہوں نے ہمیں تعاون دیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ہمیں مزید سلسلہ کی خدمت کی توفیق دے اور ان بچوں کی صحیح تربیت کی توفیق دے آمین۔ (محمد یوسف انور سیکرٹری وقف نو قادیان)

☆☆☆

دعائے مغفرت

مؤرخہ ۶/اپریل ۲۰۰۲ء کو خاکسار کے خسر مکرم محمد مانوٹی صاحب کالکولم بقضائے الٰہی ۷۲ سال کی عمر میں اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند مہمان نواز اور بہت سی خوبیوں کے مالک تھے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ چار بیٹے سات بیٹیاں پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے (عزیز احمد سہارنپوری مبلغ سلسلہ امرتسر)

تبلیغِ دین و نشرِ ہدایت کے کام پر ☆ مائل رہے تمہاری طبیعت خدا کرے

JANIC EXIMP

Manufacturers & Exporters of All kinds of Fashion Leather Products & General order Suppliers & Importers.

Off : 16D, Topsia 2nd Lane
Mullapara, Near Star Club
Calcutta - 700039

Ph. 3440150
Tle. Fax : 3440150
Pager No.: 9610 - 606266

وہی ہے ہم کو پیارا مال و جاں سے

تری حمد و ثناء ہو کس زباں سے
زباں میری تو عاجز ہے بیاں سے

ترا جلوہ ہے خورشید و قمر میں
تو ظاہر ہے زمین و آسماں سے

یہ کس کی رہگذر ہے یوں درخشاں
میں اکثر پوچھتا ہوں کہکشاں سے

تری تعریف لکھنے کو تو لکھوں
مگر زور قلم لاؤں کہاں سے

گناہوں پہ گناہ ہوتے رہے ہیں
پریشاں ہوں میں اس بارگراں سے

تری شان کریمی پر فدا ہوں
کوئی خالی نہیں جاتا یہاں سے

میں کس منہ سے حدیثِ غم سناؤں
ہے سب ظاہر مرے اشکِ رواں سے

میرے ساقی کرم! کہ تشنہ لب ہوں
تری رحمت کے بحرِ بیکراں سے

جدھر دیکھا ادھر پایا انہی کو
ملا ذوقِ نظر مجھ کو کہاں سے

ترے قرآن کو سو بار چوموں
ملی ہے روشنی اس زرفشاں سے

تری رہ میں جو موت آجائے مولا
نہیں وہ کم حیاتِ جاوداں سے

گناہوں کی ہو یارب پردہ پوشی
میں تھا ناآشنا سودوزیاں سے

تری رحمت کا دریا بہہ رہا ہے
کوئی پیاسا نہیں جاتا جہاں سے

خدا کو یاد رکھ احسن ہمیشہ
وہی ہم کو ہے پیارا مال و جاں سے

احسن اسماعیل صدیقی

شریف جیولرز

روایتی زیورات جدید فیشن کے ساتھ

پروپرائیٹر حنیف احمد کامران۔ حاجی شریف احمد
اقصیٰ روڈ۔ ربوہ۔ پاکستان۔
فون دکان 0092-4524-212515
رہائش 0092-4524-212300

مجلس انصار اللہ جرمنی کے بائیسویں سالانہ اجتماع کا بابرکت انعقاد

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصار اللہ جرمنی کے زیر اہتمام پہلا یورپین اور بائیسواں سالانہ اجتماع ۱۸ مئی سے شروع ہو کر ۱۹ مئی کو اختتام کو پہنچا۔ یہ دوروزہ سالانہ اجتماع اپنی اعلیٰ دینی شاندار روایات کے ساتھ بادہمبرگ میں منعقد ہوا۔ انعقاد سے قریباً ۴ ماہ قبل صدر صاحب مجلس انصار اللہ جرمنی مکرم داؤد احمد صاحب کاہلوں نے اپنی نیشنل مجلس عاملہ کے ساتھ مشورہ کرنے کے بعد خاکسار کو منتظم اعلیٰ مقرر کیا۔

کام کو بسہولت ادا کرنے کی غرض سے خاکسار نے فوری طور پر ایک گیارہ رکنی بورڈ تشکیل دیا اور اجتماع کے ۴۲ شعبہ جات کو ۱۰ نائب منتظمین اعلیٰ میں تقسیم کیا۔ ہر نائب منتظم اعلیٰ نے بہتر کارکردگی کے لئے اپنی اپنی ٹیمیں تشکیل دیں۔

ہال انتظامیہ کی بعض مجبوریوں کی وجہ سے ہال کی چابی ۱۷، ۱۸ مئی کی درمیانی رات کو ۱.۳۰ بجے ملی جس کی وجہ سے تمام رات ہال کی صفائی اور تزئین پر صرف ہوئی۔ اور تمام رات ہنگامی طور پر وقار عمل جاری رہا۔ بادہمبرگ کی مجلس خدام الاحمدیہ کے افراد نے بھی بھرپور تعاون کیا۔ صبح سات بجے تک خدام و انصار نے بغیر کسی آرام کے اجتماع گاہ کو ہر لحاظ سے پوری طرح تیار کر دیا۔ الحمد للہ

۱۸ مئی صبح ۸ بجے مہمانوں کے لئے ناشتہ کا انتظام کیا گیا۔ اجتماع گاہ تک پہنچنے کے لئے راستہ کی راہنمائی کے لئے نمایاں طور پر بورڈ آویزاں کئے گئے۔

پرچم کشائی کی تقریب دس بجے شروع ہوئی۔ لوائے انصار اللہ مکرم داؤد احمد صاحب کاہلوں صدر مجلس انصار اللہ جرمنی، لوائے جرمنی مکرم حیدر علی صاحب ظفر مبلغ انچارج و نائب امیر جرمنی نے اور یورپین یونین کا جھنڈا مکرم شیخ عطاربی صاحب صدر مجلس انصار اللہ بلجیئم نے لہرایا۔ اس موقعہ پر احباب نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ اور مکرم حیدر علی صاحب ظفر نے اجتماعی دعا کروائی۔

افتتاحی پروگرام کی کاروائی کا آغاز سوا دس بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ عہد اور نظم کے بعد صدر صاحب مجلس انصار اللہ جرمنی نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ جس کے بعد مکرم مبلغ انچارج صاحب نے افتتاحی دعا کروائی

ہال کے اندر علمی مقابلہ جات (تلاوت قرآن کریم، نظم، تقاریر) شروع ہوئے جو تقریباً ۲ گھنٹے تک جاری رہے۔ نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد تلقین عمل کا پروگرام زیر صدارت مبلغ انچارج صاحب شروع ہوا۔ جس میں مختلف یورپین ممالک سے آئے ہوئے صدران انصار اللہ نے خطاب فرمایا۔ کچھ فاصلہ پر سپورٹس گراؤنڈز میں ورزشی مقابلہ جات شروع ہوئے جو شام گئے تک جاری رہے۔ ان مقابلہ جات کے بعد ہال کے اندر برطانیہ اور جرمنی کے درمیان ایک دوستانہ نمائش میچ کھیلا گیا۔ جس میں جرمنی کی ٹیم کو برتری حاصل رہی۔ نماز مغرب و عشاء کے بعد تمام انصار کا پرچہ دینی معلومات ہوا۔ اور پہلے روز کی کاروائی کا اختتام ہوا۔

۱۹ مئی کو نماز تہجد و فجر انصار نے اپنی اپنی رہائش گاہوں پر ہی ادا کی اس روز کی کاروائی میں ورزشی مقابلہ جات کے فائنل ہوئے جو ساڑھے چار گھنٹے تک جاری رہے۔

نماز عصر کی ادائیگی کے بعد اجتماع گاہ میں نو مبائعین کے علمی مقابلہ جات شروع ہوئے جن میں نومبائعین کی اکثریت نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ اسکے علاوہ ایک دلچسپ مقابلہ بیت بازی کا ہوا جس سے تمام حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔

اختتامی اجلاس کی کاروائی کا آغاز زیر صدارت مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی و نمائندہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ برموقعہ یورپین اجتماع ہوا۔

تلاوت قرآن کریم، عہد و نظم کے بعد رپورٹ سالانہ اجتماع سیکرٹری اجتماع نے پیش کی مکرم صدر صاحب انصار اللہ جرمنی نے سارے سال کی کارکردگی پر مشتمل مختصر جامع رپورٹ پیش کی۔ نیز آپ نے احباب کو تبلیغ، تربیت اور ادائیگی چندہ جات کی طرف نہایت لطیف پیرایہ میں توجہ دلائی۔ بعدہ تقسیم انعامات کی تقریب عمل میں آئی۔ اس سال حسن کارکردگی کے لحاظ سے مجلس ویز بادن علم انعامی کی حق دار قرار پائی۔ اختتامی خطاب مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ جرمنی و نمائندہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جس میں آپ نے سچائی اور بچوں کی تربیت پر زور دیا اور فرمایا کہ اپنے گھروں میں اس کو رواج دیں شام سات بجے اجتماع بخیر و خوبی اختتام اختتام کو پہنچا۔

اس اجتماع کے متعلق مقامی پریس، ٹی وی اور ریڈیو کے نمائندگان کو دعوت دی گئی تھی جرمنی کی ایک اہم ٹیم ٹی وی اسٹیشن H.R.3 کی تین رکنی ٹیم نے ہمارے تمام اجتماع کو کوریج دی اور ۱۹ مئی کی شام کو ساڑھے سات بجے براڈ کاسٹ کیا گیا۔ مکرم صدر صاحب انصار اللہ جرمنی کا انٹرویو دو مرتبہ نشر کیا گیا۔

امسال ہمارے اجتماع میں گیارہ ممالک کے ۸۵ ر انصار شامل ہوئے اجتماع میں شامل احباب کی کل تعداد ۲۲۳۲ رہی۔

اجتماع کی کاروائی کا رواں ترجمہ تین زبانوں (ترکی جرمنی عربی) میں ہوتا رہا۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کے نیک مقاصد کو پورا فرمائے۔ اس میں شامل ہونے والوں کے اخلاص و ایمان میں برکت عطا فرمائے اور ہمیں اپنی بارگاہ سے آئندہ بھی اس سے بہتر اور باثمر مساعی کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

(عبیداللہ باجوہ منتظم اعلیٰ اجتماع انصار اللہ جرمنی ۲۰۰۲ء)

گیمبیا (مغربی افریقہ) کے ۲۶ ویں جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد

اللہ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ گیمبیا کا ۲۶ واں جلسہ سالانہ ۵ راپریل تا ۷ راپریل ۲۰۰۲ء کی تاریخوں میں نصرت ہائی سکول بانجل میں منعقد ہو کر بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ۔ جلسہ سالانہ سے قبل اس جلسہ کی پبلسٹی کے لے ہر قسم کے ذرائع کو استعمال کیا گیا۔ خاکسار نے تمام صوبوں کا دورہ کیا اور ریجنل مبلغین نے بھی اپنے اپنے علاقہ کا دورہ کیا اور احباب جماعت کو اس جلسہ میں شرکت کے لئے تیار کیا۔ ہمسایہ ممالک سینیگال اور گنی بساؤ سے بھی جماعتی وفود نے شرکت کی۔

افتتاحی اجلاس

جلسہ سالانہ کا آغاز ۵ راپریل کو نماز جمعہ سے ہوا۔ نماز جمعہ کے بعد مہمانوں نے جماعتی سرگرمیوں کے بارہ میں ایک نمائش دیکھی۔

جلسہ سالانہ کا باقاعدہ افتتاحی اجلاس پانچ بجے شام تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ افتتاحی تقریر میں خاکسار نے ''اسلامی تعلیمات کا بنیادی مقصد روحانی پاکیزگی'' کو تفصیل سے بیان کیا۔ خاکسار کے بعد امام ارفانگ کراموتراولی صاحب نے ''خاتم النبین'' کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے جماعتی نظریہ کو پیش کیا۔

دوسرا دن پہلا اجلاس

اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم کیموسانکو صاحب نے کی۔ آپ نے دہشت گردی کے خلاف اسلامی تعلیم وضاحت سے بیان فرمائی اور بتایا کہ اسلام کے معنی ہی امن کے ہیں، اور یہ کہ اسلام خدا کی وحدانیت، عالمی بھائی چارہ اور اخوت کی تعلیم دیتا ہے۔ اس اجلاس کی دوسری تقریر استاد عیسیٰ جوف صاحب نے بانئ جماعت احمدیہ اور جماعت احمدیہ کے عقائد پر ہونے والے اعتراضات کا مفصل و مدلل جواب دیا۔

دوسرا اجلاس

دوسرے دن کے دوسرے اجلاس میں مکرم ڈاکٹر منور احمد صاحب نے ''اسلام کیا ہے اور مسلمان کون ہیں'' کے موضوع پر تقریر کی۔

لجنہ کے پروگرامز

لجنہ کا بھی علیحدہ پرگرام ہوا۔ مکرمہ حاجیہ جنکی جامے صاحبہ نے ''اسلام کے لئے عورتوں کی قربانیاں'' کے موضوع پر تقریر کی اور حضرت خدیجہؓ اور حضرت عائشہؓ کی قربانیوں کا ذکر کیا۔ مکرمہ باہ صاحبہ نے ''امام مہدیؑ کے ظہور'' پر تقریر کی۔

اختتامی اجلاس

اختتامی اجلاس تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ نظم خوانی کے بعد خاکسار نے اپنے اختتامی خطاب میں حاضرین کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اقتباس پڑھ کر سنایا اور اس پر عمل کی تلقین کی۔ اس کے بعد اختتامی دعا ہوئی جس کے ساتھ جلسہ کا اختتام ہوا۔

مجلس شوریٰ

تیسرے دن اختتامی اجلاس کے بعد نیشنل مجلس شوریٰ منعقد ہوئی۔ جس میں تمام ممالک سے نمائندگان نے شرکت کی۔ اور جماعتی امور کے بارہ میں اہم مشورے کئے گئے۔

حاضری

اس جلسہ میں کل حاضری ۴۳۰۰ تھی۔ حاضرین نے پوری توجہ اور انہماک سے جلسہ کی کاروائی سنی۔ اس جلسہ کے موقع پر گیمبیا کے وزیر خارجہ مکرم ممدو ایس طورے صاحب شامل ہوئے۔ اسی طرح پارلیمنٹ کے ممبر آنریبل داؤد باہ صاحب اور بعض دوسرے سرکاری افسران بھی شامل ہوئے۔

میڈیا

ریڈیو نیشنل ٹیلی ویژن اور قومی اخبارات نے بہت تعاون کیا اور جلسہ کے دوران خبریں نشر کیں اور رپورٹ شائع کیں۔ بعض پروگرام براہ راست نشر کئے گئے۔ نیشنل ٹیلی ویژن پر ۱۱ راپریل اور ۱۸ راپریل کو ایک ایک گھنٹہ جلسہ سالانہ کی کاروائی دکھائی گئی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس جلسہ کے بہتر سے بہتر نتائج ظاہر فرمائے اور ترقیات کے دروازے کھولتا چلا جائے۔ آمین۔ ☆☆

(بابا ایف تراولے۔ امیر جماعت احمدیہ گیمبیا)

دعائے مغفرت

افسوس میری دادی زہرہ بی زوجہ فقیر احمد صاحب ساکن شاہ آباد اچانک حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے ۲۸ رجون بروز جمعۃ المبارک اس دار فانی سے کوچ کر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون عمر تقریباً ۹۰ سال تھی۔ متوفیہ پنجگانہ نماز باقاعدہ وقت پر ادا کرتی تھیں۔ نیک فطرت، ملنسار، بااخلاق، تھیں متوفیہ کی مغفرت بلندی درجات اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔ (احمد سلطان ابن محمد سلطان سیکرٹری مال شاہ آباد کرناٹک)

● میری والدہ مکرمہ رئیسہ بیگم صاحبہ زوجہ قاضی صلاح الدین صاحب ساکن علی پور کھیڑہ ضلع مین پوری یو.پی ۳۰ راکتوبر ۲۰۰۱ کو کینسر کی مختصر بیماری کے بعد وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مکرم انوار خان صاحب آف علی پور کھیڑہ نے اگلے روز نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ نرم دل، مہمان نواز، سخی اور صوم و صلوٰۃ کی پابند تھیں۔ مرحومہ کی مغفرت بلندیٔ درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(قاضی اصلاح الدین ولد قاضی صلاح الدین علی پور کھیڑہ)

وصایا

منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی دوست کوکسی بھی جہت سے اعتراض ہوتو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر مطلع فرمائیں۔

(سیکریٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت نمبر 15161

میں عائشہ قدسیہ شیریں زوجہ محترم مسعود احمد صاحب راشد قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ احمدیہ ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1/1/2002 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ میری اس وقت درج ذیل جائیداد ہے۔

1.حق مہر -/15000روپے (وصول شدہ)

زیور طلائی 2.ایک سیٹ طلائی وزن 3 تولہ

3.ایک عدد انگوٹھی 3 گرام

4.ایک جوڑی بالیاں 3.200 گرام

کل وزن طلائی 36.2 گرام قیمت -/15204

زیور نقرئی 5.نقرئی سیٹ 3 عدد وزن 200 گرام

6.ایک سیٹ نقرئی وزن 100 گرام

7.پازیب نقرئی 2 جوڑ وزن 100 گرام

کل وزن نقرئی 400 گرام قیمت -/3080

میری اس کے علاوہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میں اسکے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔

خاوند کی طرف سے جیب خرچ ماہانہ -/300روپے ملتا ہے۔

میں اقرار کرتی ہوں کہ تازیست اپنی آمد کا 1/10 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ نیز اگر آئندہ کوئی آمد یا جائیداد مزید پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی میری وصیت حاوی ہوگی۔

میری وصیت 1/1/02 سے نافذ العمل ہوگی۔

گواہ شد	الامۃ	گواہ شد
مسعود احمد راشد	عائشہ قدسیہ شیریں	محمد انور احمد

وصیت نمبر 15162

میں سارا بیگم زوجہ مکرم محمد سلیم خان بھٹی معلم قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 33 سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17/1/2002 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میری اس وقت غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ منقولہ جائیداد میں حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/3100روپے ہیں۔ میرے خاوند انجمن وقف جدید میں بطور معلم کام کرتے ہیں اس وقت -/1899روپے تنخواہ پارہے ہیں۔

میں مبلغ -/300روپے ماہوار جیب خرچ پر چندہ ادا کرتی رہوں گی۔ ان شاء اللہ۔ اسکے علاوہ اگر کبھی مزید آمد یا جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع دفتر بہشتی مقبرہ کو کرتی رہوں گی۔ اس پر بھی میری وصیت حاوی ہوگی۔

میری یہ وصیت 17/01/02 سے نافذ العمل کی جائے۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
تنویر احمد خادم	سارہ بیگم	نصیر احمد
ولد محترم مولوی بشیر احمد صاحب خادم		ولد مکرم حاجی بشیر احمد صاحب

وصیت 15163

میں سکینہ پرویز زوجہ محترم پرویز احمد طاہر قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ احمدیہ ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23/12/01 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں کہ میری وصیت پر میری کل جائیداد متروکہ منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد حسب ذیل ہے۔

1.حق مہر بذمہ خاوند 4000-00

2.زیور طلائی بالیاں وزن 6 گرام

میں اس کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ میرا گزارہ جیب خرچ پر ہے جو شوہر کی طرف سے ماہوار -/300روپے ملتا ہے۔ میں وعدہ کرتی ہوں کہ تازیست اپنی آمد کا 1/10 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ نیز آئندہ اگر کوئی آمد یا جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔

میری وصیت تاریخ تحریر سے نافذ العمل ہوگی۔

گواہ شد	الامۃ	گواہ شد
منظر احمد	سکینہ بیگم	شکیل احمد طاہر
ولد محترم نذیر احمد	اہلیہ پرویز احمد صاحب	ولد محترم مظہر حسین صاحب

وصیت نمبر 15164

میں آمنہ مبارک احمد زوجہ مکرم عبد المالک صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26/12/01 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ بھارت ہوگی۔ میری اس وقت درج ذیل جائیداد ہے: 1.طلائی ہار 33 گرام

2.کانٹے طلائی 11 گرام (کان کے)

3.ٹاپس طلائی 4 گرام (کان کے)

4.انگوٹھی 7 1/2 گرام

5.پازیب نقرئی 7 تولہ

کل وزن طلائی 55 1/2 گرام، قیمت اندازاً 30 ہزار

نیز میرا حق مہر -/30,000 (تیس ہزار) روپے ہے۔ میں اس کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔

اس وقت میری کوئی آمد نہیں۔ اخراجات رہن سہن کے حساب سے -/400روپے پر ہر ماہ 1/10 حصہ آمد کی ادائیگی کرتی رہوں گی۔ نیز اگر آئندہ کوئی آمد پیدا کروں یا جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی میری وصیت حاوی ہوگی۔ میری وصیت یکم جنوری 2002ء سے نافذ کی جائے۔

گواہ شد	الامۃ	گواہ شد
عبد المالک	آمنہ مبارکہ بیگم	محمد انور احمد

وصیت نمبر 15165

میں لئیقہ الحبیب زوجہ محترم لقمان احمد ظفر قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ احمدیہ ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1/2/02 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ البتہ منقولہ جائیداد حسب ذیل ہے:

زیور طلائی 1.ایک عدد طلائی چین وزن 14.480 گرام

2.ایک عدد انگوٹھی طلائی 4-000 گرام

3.ایک طلائی Set 31-000 گرام

4.کان کی بالیاں دو جوڑی 7-500 گرام

کل وزن طلائی زیور 56.980 گرام، قیمت -/23931روپے

زیور نقرئی 1.ایک سیٹ نقرئی وزن 32 گرام قیمت 246/40

حق مہر -/25,000 پچیس ہزار روپے بذمہ خاوند ہے۔

میں اپنی مذکورہ جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کرتی ہوں۔

اس وقت میری کوئی آمد نہیں ہے اخراجات خورد ونوش اندازاً ماہانہ -/300 روپے کے حساب سے 1/10 حصہ آمد تازیست داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی رہوں گی۔ نیز اگر کوئی نئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی میری وصیت حاوی ہوگی۔

میری وصیت تاریخ 1/2/02 سے نافذ العمل ہوگی۔

گواہ شد	الامۃ	گواہ شد
لقمان احمد ظفر	لئیقہ الحبیب	محمد انور احمد
ولد محترم فضل الرحمن	اہلیہ مکرم لقمان احمد صاحب ظفر درویش	ولد مکرم محمد منصور احمد صاحب

وصیت نمبر 15166

میں رضیہ بیگم زوجہ محترم عبد اللہ جلال الدین صاحب پیشہ خانہ داری عمر 42 سال تاریخ بیعت 1950ء ساکن محلہ احمدیہ ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1/1/02 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے:

1.حق مہر -/1000 (وصول ہو چکا ہے)

2.زیور طلائی کان کے پھول وزن 8 گرام قیمت -/3600روپے

میں اس کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔

میری اس وقت کوئی آمد نہیں ہے۔ ماہانہ خورد ونوش مبلغ -/300روپے پر ہر ماہ 1/10 حصہ آمد ادا کرتی رہوں گی۔ نیز تازیست اپنی آمد کا 1/10 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ نیز آئندہ اگر کوئی آمد یا جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی میری وصیت حاوی ہوگی۔

میری وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ العمل ہوگی۔

گواہ شد	الامۃ	گواہ شد
عبد اللہ جلال الدین	رضیہ بیگم	سفیر احمد فہیم
ولد محترم عبد المطلب صاحب	اہلیہ محترم عبد اللہ جلال الدین	ولد مکرم عبد المطلب صاحب

وصیت نمبر 15167

میں ضیاء الدین ولد محترم جلال الدین نیر صاحب پیشہ ملازمت عمر 29 سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1/1/02 حسب ذیل وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ میری اس وقت کوئی ذاتی یا آبائی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ میں اس وقت صدر انجمن احمدیہ قادیان کا ملازم ہوں جس سے مجھے ماہوار مبلغ -/2688روپے مع الاؤنس تنخواہ ملتی ہے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ تازیست اپنی آمد کا 1/10 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ نیز اگر کوئی آمد یا جائیداد مزید پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز قادیان کو دیتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ العمل ہوگی۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
محمد انور احمد	ضیاء الدین	نعیم احمد ڈار
ولد محترم غلام قادر درویش	ولد محترم جلال الدین نیر	ولد محترم محمد منصور احمد

وصیت نمبر 15168

میں مصباح الدین نیر ولد مکرم جلال الدین نیر قوم احمدی پیشہ ملازمت عمر 28 سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ احمدیہ ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12/12/01 حسب ذیل وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ بھارت ہوگی۔ میری اس وقت منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میں اس وقت بطور ملازم صدر انجمن احمدیہ قادیان ہر ماہ مبلغ -/2472روپے مع الاؤنس تنخواہ پاتا ہوں۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ تازیست آمد کا 1/10 حصہ آمد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ نیز اگر آئندہ کوئی مزید جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری وصیت 1/12/02 سے نافذ العمل ہوگی۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
ریحان احمد ظفر	مصباح الدین نیر	محمد انور احمد
ولد محترم فضل الرحمن صاحب		ولد محترم محمد منصور احمد

وصیت نمبر 15169

میں نصیر احمد ولد مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب درویش قوم احمدی پیشہ ملازمت عمر 43 سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہرولی ڈاکخانہ مہرولی ضلع دہلی صوبہ دہلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1/3/01 حسب ذیل وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری غیر منقولہ جائیداد درج ذیل ہے:

پلاٹ اراضی ایک عدد نزد دہلی گیٹ قادیان 20 مرلہ، میں اس پلاٹ 20 مرلہ کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ مذکورہ پلاٹ 20 مرلہ کا خرہ نمبر (13-5) 49R/17/2 اس پلاٹ کی موجودہ قیمت اندازاً -/2,50,000روپے ہے۔ اس کے علاوہ میری منقولہ وغیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ اور آبائی جائیداد سے کوئی حصہ نہیں ملا ہے۔ والدین حیات ہیں۔

میں اس وقت S.R.F. لمیٹڈ کمپنی دہلی میں کام کرتا ہوں جہاں سے مجھے ماہانہ -/15,000روپے تنخواہ ملتی ہے۔ اسکے علاوہ اس وقت میری اور کوئی آمد نہیں ہے۔ میں اس آمد کا 1/10 حصہ تازیست داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ نیز آئندہ اگر مزید کوئی آمد یا جائیداد پیدا کروں گا تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔

میری وصیت تاریخ تحریر وصیت سے 1/03/01 سے نافذ العمل ہوگی۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
جاوید اقبال اختر چیمہ	نصیر احمد	قریشی رشید احمد
سیکریٹری مجلس کارپرداز		ابن مکرم قریشی محمد سلیمان مرحوم

گاگرن صوفن نامن میں وقارِ عمل

مورخہ ۳۱ مئی کو بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ گاگرن صوفن نامن (کشمیر) کی مسجد کے احاطہ میں ایک وقارِ عمل کیا گیا۔ جس میں کافی تعداد میں انصار، خدام، اطفال شامل ہوئے۔ مسجد کے احاطے میں مسجد کی لکڑی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

(مظفر احمد نائیک قائد مجلس گاگرن صوفن نامن)

منقولات

پاکستان میں ایک پاگل کوتوہین رسالت کے تحت سنگسار کر دیا گیا

پاکستان کے وسطی صوبہ پنجاب میں اہانت رسول کے ایک ملزم کو جمعہ کے روز مسلمانوں کے ایک ہجوم نے قانون کو اپنے ہاتھ میں لیکر سنگسار کر کے مار دیا ۔عینی شاہدوں کے مطابق 48 سالہ زاہد کو اہانت رسول قانون کے تحت گرفتار کر کے مقدمہ چلایا گیا تھا ۔لیکن عدالت نے 8 ماہ پہلے یہ کہتے ہوئے اسے چھوڑ دیا تھا کہ اس کا ذہنی توازن خراب ہے۔چند روز قبل زاہد کے برنالہ گاؤں کے لوگوں نے اس پر الزام لگایا کہ اس نے قرآن کریم میں پیغمبر اسلام کے نام کی جگہ اپنا نام تحریر کیا ہے۔گزشتہ روز گاؤں کے لوگوں نے اس مسئلہ پر غور کیا کچھ گاؤں والے زاہد کو پولیس کے حوالے کرنا چاہتے تھے لیکن گزشتہ روز زاہد کو اس کے گھر سے دوپہر کے بعد نکالا گیا اور تقریباً 300 افراد کی موجودگی میں اسے مار دیا گیا پولیس کا کہنا ہے کہ اسے متعدد لوگوں کے خلاف اس واقعہ میں ملوث ہونے کی شکایت ملی ہے پولیس کا کہنا ہے کہ تین سال پہلے زاہد کو اہانت رسول قانون کے تحت گرفتار کر کے مقدمہ چلایا گیا تھا لیکن میڈیکل رپورٹ جس میں اسے پاگل قرار دیا گیا تھا کی بنیاد پر عدالت نے اسے چھوڑ دیا تھا۔

امریکی فوجوں کا پاکستان میں بڑے پیمانہ پر آپریشن

آنے والے دن پاکستان اور افغانستان کے سرحدی علاقوں کے لوگوں کے لئے بھاری خون خرابہ والے ہوں گے ۔کیونکہ امریکی حکام نے گیارہ ستمبر سے پہلے جس روز کہ 1999 میں امریکہ پر دہشت گردوں نے حملہ کیا تھا اسامہ بن لادن اور اس کے قریبی ساتھیوں کو ختم کردینے کا پختہ عزم بنا رکھا ہے۔امریکن کمانڈر اس مقصد کیلئے ایک بڑے آپریشن کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔صدر بش بھی یہ چاہتے ہیں کہ اسامہ کو گیارہ ستمبر سے پہلے ہر حالت میں ختم کر دیا جائے۔امریکی انٹیلی جنس کے پاس یہ پختہ اطلاع ہے کہ اسامہ پاکستان کے قبائلی علاقہ میں چھپا ہوا ہے۔اس لئے یہ بڑا آپریشن پاکستان کے علاقہ میں ہی ہوگا ۔بعض حلقوں نے کہا ہے کہ اسامہ کو اس کے خفیہ اڈے سے نکالنے کے لئے کیمیائی ہتھیار تک استعمال کئے جاسکتے ہیں اور اس سے بڑی تباہی ہوسکتی ہے۔پاکستان کی سرحد کے قریب افغانستان میں القاعدہ اور طالبان جنگجوؤں کے خلاف آپریشن کرنے والے امریکی فوجیوں پر جنگجوؤں نے مارٹر گولوں اور راکٹوں سے حملے کئے ہیں۔امریکی فوجی ترجمان کرنل راجر کنگ نے بتایا ہے کہ امریکی فوجوں نے بھی جنگجوؤں پر جواب میں راکٹ داغنے اور ہوائی جہازوں کا بھی استعمال کیا ہے یہ بھی بتایا گیا ہے افغانستان کے کچھ سرحدی علاقوں پر القاعدہ اور طالبان جنگجوؤں کا پورا کنٹرول ہے۔اور ان پر قبضہ کرنے کے لئے امریکی فوجوں کو ایک بڑا آپریشن کرنا پڑے گا۔جہاں تک اسامہ بن لادن کا تعلق ہے اس کے بارے مغربی ذرائع کا کہنا ہے کہ وہ پاکستان کے قبائلی علاقہ میں موجود ہے اس لئے اسے زندہ یا مردہ پکڑنے کیلئے پاکستان کے علاقہ میں ہی بڑی کاروائی کرنی ہوگی۔

پاکستان میں عزت کے نام پر بہیمانہ قتل (دی نیشن کراچی کی رپورٹ)

پاکستان میں خاص طور سے بلوچستان اور صوبہ سرحد میں عزت کے نام پر قتل دراصل ایک پرانی قبائلی روایت ہے لیکن اس سلسلے کے واقعات پنجاب اور سندھ میں بھی بہت بڑی تعداد میں رونما ہوتے ہیں۔دی نیشن کے مطابق سندھ میں عزت کے نام پر قتل کو کاروکاری اور بلوچستان میں سیاہ کاری کہا جاتا ہے۔سندھ میں کاروکاری کا رواج بہت پرانے زمانے سے ہے۔ناجائز تعلقات ثابت ہونے پر مرد کو کالا اور عورت کو کالی قرار دے کر قتل کر دیا جاتا ہے۔کالے اور کالی کو قتل کرنے والے عزت مند کہلاتے ہیں۔حیرت کی بات یہ ہے کہ ان واقعات پر متعلقہ خاندانوں میں افسوس کا اظہار بھی نہیں کیا جاتا۔اس رسم کا شکار ہونے والے ہمیشہ کے لئے معتوب ٹھہرتے ہیں۔پولیس ان معاملات میں عموماً مداخلت نہیں کرتی۔

دی نیشن نے کراچی سے جاری کردہ اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ ایسے واقعات بہت زیادہ ہیں جن کا پریس یا پولیس کے روزنامچوں میں ذکر نہیں ہوتا۔پولیس ان معاملات کو خاندانوں کا اندرونی جھگڑا قرار دیتی ہے۔پریس میں آنے والے 52 واقعات اس سال جنوری میں۔48 فروری میں۔54 مارچ اور 67 اپریل میں رونما ہوئے۔82 خواتین کو گولی ماردی گئی 28 کو کلہاڑی مار کر موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔20 کو پھانسی دی گئی اور 10 کو خنجر کے وار کر کے قتل کر دیا گیا۔رپورٹ کے مطابق بیشتر واقعات میں قاتل قریبی رشتے دار تھے۔79 واقعات میں ملزمان شوہر تھے 45 میں بھائیوں نے قتل کیا 17 معاملات کے ذمہ دار والد تھے 12 معاملات میں قتل کرنے والے بہنوئی اور 12 میں بیٹے تھے۔

پاکستان میں ایک نیا خطرناک رجحان

ماہرین امراض شیعہ ڈاکٹروں کو چن چن کر ہلاک کیا جارہا ہے

اندرون پاکستان نہ صرف عیسائیوں، احمدیوں اور دوسری اقلیتوں کو نشانہ بنایا جاتا ہے، شیعہ فرقہ بھی ان کے عتاب کا نشانہ بنتا رہتا ہے۔ایک نیا رجحان یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ شیعہ فرقہ کے ڈاکٹروں کو چن چن کر ہلاک کیا جارہا ہے۔حالیہ دنوں میں متعدد ایسے ڈاکٹر ہلاک کئے گئے جو مختلف امراض کے ماہر تھے اور غیر ممالک سے طب کی اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے اس مقصد کے تحت پاکستان لوٹے تھے کہ وہ اپنے ملک اور اپنے ہم وطنوں کی خدمت کریں گے۔

لیکن حالیہ واقعات کے بعد اس پیشے سے وابستہ شیعہ فرقہ کے لوگ اپنے گھر بار چھوڑ کر امریکہ اور خلیجی ممالک کا رخ کرنے پر مجبور ہوئے ہیں۔پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے سربراہ ڈاکٹر سلطان کے مطابق یہ صورت حال انتہائی سنگین ہے اور اگر فوری طور پر اس جانب توجہ نہ دی گئی تو نوبت یہاں تک پہنچ سکتی ہے کہ مختلف امراض کے خصوصی ماہرین چودہ کروڑ کی آبادی والے پاکستان میں ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملیں گے۔

دراصل جب حکمران طبقہ اس طرح کے گھناؤنے کھیل میں شریک ہوجائے تو اس پر روک لگانا مشکل ہوجاتا ہے۔چنانچہ جنرل ضیاء الحق نے اپنے دور اقتدار میں جس طرح مذہبی انتہا پسندوں کو چھوٹ دی اور جس بڑے پیمانے پر ان کی حوصلہ افزائی کی اس کا لازمی نتیجہ یہی اسی صورت میں سامنے آسکتا تھا جس صورت میں آج ہم دیکھ رہے ہیں۔

بہار میں 46.7 فیصد آبادی غریبی کی لائن سے نیچے ہے

پٹنہ 4 جولائی (یو این آئی) حکومت بہار نے آج اعتراف کیا کہ ریاست میں تقریباً 46.7 فی صد آبادی خط افلاس سے نیچے کی زندگی بسر کر رہی ہے۔بی جے پی کے ایم ایل اے بھولا پرساد سنگھ کے ایک سوال کے جواب میں دیہی ترقی کے وزیر اودھ بہاری چودھری نے بتایا کہ حال ہی میں کئے گئے ایک قومی سروے میں یہ بات سامنے آئی ہے۔انہوں نے بتایا کہ حکومت نے آئندہ پانچ برس کے اندر خط افلاس سے نیچے زندگی بسر کرنے والے تقریباً 30 فیصد افراد کی بازآبادکاری کا نشانہ مقرر کیا ہے۔

کابل میں انسان کی شکل وشباہت بدل دینے والی وبا پھوٹ پڑی

افغانستان کی راجدھانی میں ایک نئی بیماری وبا کی شکل میں پھیل رہی ہے۔جس میں انسان کی شکل شباہت بدل جاتی ہے۔عالمی تنظیم صحت نے بتایا کہ اس کی وجہ سے نہ صرف مقامی لوگ بلکہ لوٹتے ہوئے ریفوجی اور بین الاقوامی اسٹاف بھی خطرے سے دوچار ہورہے ہیں اس بیماری میں خاص کر چہرہ بگڑ جاتا ہے۔ایک بیان میں عالمی تنظیم صحت نے کہا کہ خاص کر بچے اور خواتین اس مرض سے متاثر ہیں اور ان لوگوں کو ان کے گھر والے اس بیماری کے بعد الگ تھلگ کردیتے ہیں اس مرض کا مقابلہ کرنے کے لئے بارہ لاکھ ڈالر کی اپیل کی گئی ہے۔کابل کے بعض علاقوں میں یہ بیماری اس قدر پھیلی ہوئی ہے کہ اسے چھوٹی بہن کہنے لگے ہیں کیونکہ ہر گھر میں کوئی نہ کوئی اس بیماری میں مبتلا ہے۔عالمی تنظیم صحت نے کہا ہے کہ اتنے بڑے پیمانے پر علاج کے لئے بڑی رقم کی ضرورت ہے۔

دنیا میں روزانہ چھ ہزار بالغ لوگ ایچ آئی وی کا شکار ہورہے ہیں
ایڈز کے اعتبار سے بھارت دنیا کا سب سے بڑا ملک

اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ 40 لاکھ لوگوں کے ایڈز میں مبتلا ہونے سے بھارت دنیا کا دوسرا بڑا دیش ہے جہاں اس مہلک بیماری کو اتنی بڑی آبادی اٹھائے پھر رہی ہے اور دن بدن موت کے منہ میں جارہی ہے۔

2001 کے آخر تک بھارت میں بالغ آبادی کی ایک فیصد شرح ایچ آئی وی سے متاثر تھی۔یعنی ایک اندازہ کے مطابق 3.97 ملین لوگ ایچ آئی وی سے متاثر تھے ماسوائے ساؤتھ افریقہ کے دنیا کے کسی بھی دیش سے زیادہ آندھرا میں عورتیں ایچ آئی وی سے زیادہ متاثر ہوئی ہیں۔

جو عورتیں بچے کی پیدائش کے لئے کلینک میں جاتی ہیں 2 فیصد سے زائد اور کرناٹک ،مہاراشٹر، منی پور اور تامل ناڈو میں ایک فیصد سے زائد عورتیں اس سلسلہ میں متاثر ہوتی ہیں۔چند پیشگی اطلاعات کے برعکس عالمی ایچ ڈی آئی ایڈز کی وبا ایک سطح پر نہیں بلکہ ایشیا افریقہ کریبین اور مشرقی یورپ کی نئی آبادیوں میں تیزی سے پھیل رہی ہے۔انفیکشن کی سب سے زیادہ شرح بوسوانا میں تمام بالغوں میں 39 فیصد ہے 2 سال پہلے زمبابوے کے 36 فیصد کے مقابلہ پر 2001 کے آخر تک تمام بالغوں کا تیسرا حصہ اس سے متاثر تھا۔عالمی سطح پر نوجوان لوگوں کو انفیکشن کا سب سے زیادہ خطرہ ہے۔تمام نئے بالغوں کے تقریباً آدھے متاثرین ہیں۔اور یہ انفیکشن 15 سے 24 برس کی عمر تک کے بچوں کو ہورہی ہے۔تقریباً 6000 سے زائد بالغ نوجوان اس موذی وبا کا روزانہ شکار ہورہے ہیں۔

صدر بش نے کہا ہے کہ صدام حسین کا تختہ الٹنا ان کی اولین ترجیح ہے
امریکی فوج نے عراق پر بھرپور حملہ کرنے کا منصوبہ بنالیا ہے

نیو یارک ٹائمز کی ایک رپورٹ کے مطابق امریکی فوج صدام حسین کا تختہ الٹنے کے لئے غالباً اگلے سال کے شروع میں بڑا حملہ کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔جس میں ہزاروں میرین کمانڈوز اور سینکڑوں ہوائی جہاز جو آٹھ دیشوں میں رکھے گئے ہیں استعمال کئے جائیں گے۔ان دیشوں میں ترکی اور قطر بھی شامل ہیں۔وہاں سے ہزاروں عراقی نشانوں پر بھاری حملہ ہوگا۔جن میں ہوائی اڈے روڈویز فائبر آپٹک کیمیونیکیشن مقامات شامل ہیں۔نیویارک ٹائمز نے خفیہ دستاویزات جاننے والے ایک غیر شناخت شدہ شخص کے حوالہ سے بتایا ہے کہ سپیشل آپریشنز فورسز یا سی آئی اے کے ایجنٹ ڈپوؤں اور لیبارٹریوں پر حملے کریں گے۔جہاں عراق کے بھاری اجتماعی تباہی والے ہتھیار سٹور کئے گئے ہیں یا بنائے جاتے ہیں۔دستاویز میں ان دیشوں کا نام نہیں بتایا گیا جہاں سے حملے کئے جائیں گے۔تاہم ان دیشوں میں ایسا رول ادا کرنے کے بارے سرکاری طور پر مشورہ کیا جاچکا ہے۔اس دستاویز میں بتایا گیا ہے کہ فوج نے حملہ کا منصوبہ کافی آگے بڑھا لیا ہے۔دریں اثنا صدر بش نے وہائٹ ہاؤس سے اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ صدام کا تختہ الٹنا ان کی اولین ترجیح ہے۔

مشرف کو کچھ وقفہ دینا چاہئے

پاکستان کی مذہبی دہشت گرد طاقتوں پر مشرف نے جنگ کا اعلان کیا ہے۔اس جنگ میں کامیابی حاصل کرنا بہت ہی محنت کا کام ہے وہاں مذہبی دہشت گرد گروپوں کو اب تک ہر طرح کی حوصلہ افزائی اور آزادی ملتی رہی۔گیارہ سالہ اپنی حکومت کے دوران ضیاء الحق مذہبی دہشت گردی مضبوط کرنے میں مددگار رہے۔فوجوں میں بھی مذہبی طاقتوں کو قدم جمانے کا موقع دیا۔اس سے پہلے پاکستان میں حکومت کرنے والے ذوالفقار علی بھٹو نے بھی مذہب کو سیاسی فائدہ کیلئے استعمال کیا احمدیہ فرقہ کو غیر مسلم قرار دے کر ملاؤں اور مولویوں کو خوش کرنے والا جمعہ کے دن کو قومی تعطیل قرار دینے والا بھی بھٹو ہی ہے۔اس طرح سالوں سال سے جڑیں مضبوط کرنے والے ان مذہبی دہشت گرد طاقتوں کو راستہ میں لانے کیلئے مشرف کو کچھ وقت کی ضرورت ہوگی۔وہ وقفہ ان کو دینا ہی بہتر ہے۔

کلدیپ نیر (تیگو روزنامہ 'اینا ڈو' 02-1-23)

مرسلہ ایم اے زین العابدین خادم سلسلہ عملاً پورم آندھرا

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWS PAPER FOR INDIA AT NO-R.N61/57

Subscription
Annual Rs/-200
Foreign
By Air : 20 Pound or 40$ U.S.A
: 60 Mark German
By Sea : 10 Pound or 20$ U.S.A

The Weekly BADR

Tel Fax (0091) 01872-20757
Tel Fax (0091) 01872-21702

Qadian 143516, Distt. Gurdaspur Punjab ((INDIA)

Vol:51 Wednesday 17th July 2002 Issue No.29

مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ سے نشر ہونے والے پروگراموں کا شیڈول

مستقل پرگراموں کا ایک جائزہ ہندوستانی وقت کے مطابق

وقت IST	جمعہ	ہفتہ	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات
4.30AM	تلاوت،خبریں،حدیث	تلاوت،خبریں،حدیث	تلاوت،خبریں،حدیث	تلاوت،خبریں،حدیث	تلاوت،خبریں،حدیث	تلاوت،خبریں،حدیث	تلاوت،خبریں،حدیث
5.30AM	یسرنا القرآن	صحت تلفظ قرآن	چلڈرن کارنر (MTA.Pak)	چلڈرن کارنر (کودک)	چلڈرن کارنر (نماز سکھانا)	چلڈرن کارنر (گلدستہ)	چلڈرن کارنر (وقف نو)
6.00AM	مجلس عرفان نئی	سوال وجواب (انگلش)	سوال وجواب (اردو)	سوال وجواب (انگلش)	تبرکات	سوال وجواب (اردو)	سوال وجواب (انگلش)
7.00AM	ایم.ٹی.اے.سپورٹس	کہکشاں	مذاکرہ	روحانی خزائن	میڈیکل میٹرز	ہماری کائنات	ایم ٹی اے لائف سٹائل
7.45AM	ڈاکومنٹری امریکہ	اردو کلاس	خطبہ جمعہ (دوبارہ)	اردو کلاس	ڈاکومنٹری امریکہ	اردو کلاس	کینیڈین ہورائزن
9.00AM	عربی سیکھیے	فرانسیسی سیکھیے	اردو سیکھیے	چینی زبان سیکھیے	لجنہ میگزین	ڈاکومنٹری امریکہ	کمپیوٹر سب کیلئے
9.30AM	ہومیوپیتھی کلاس	جرمن ملاقات	لجنہ ملاقات	فرنسیسی ملاقات	بنگلہ ملاقات	اطفال ملاقات	ترجمۃ القرآن کلاس
10.45AM	لقاء مع العرب	لقاء مع العرب	لقاء مع العرب	لقاء مع العرب	لقاء مع العرب	لقاء مع العرب	لقاء مع العرب
12.00AM	سرائیکی پروگرامز	ماریشش کے پروگرام	سپینش	چائنیز	خطبہ جمعہ (دوبارہ)	سواحیلی پروگرامز	پشتو/سندھی
1.15AM	مجلس عرفان نئی دوبارہ	درس القرآن	مشاعرہ	مجلس سوال وجواب دوبارہ	درس القرآن	مجلس سوال وجواب دوبارہ	مجلس سوال وجواب دوبارہ
2.15PM	روشنی کا سفر	درس القرآن	کوئز تاریخ احمدیت	کوئز خطبات امام	درس القرآن	اردو تقریر	اردو مذاکرہ
2.45PM	انڈونیشین سروس	انڈونیشین سروس	انڈونیشین سروس	انڈونیشین سروس	انڈونیشین سروس	انڈونیشین سروس	انڈونیشین سروس
3.45PM	ڈاکومنٹری	ڈاکومنٹری	ڈاکومنٹری	ڈاکومنٹری	میڈیکل میٹرز	ڈاکومنٹری	ڈاکومنٹری
4.20PM	Credits	Credits	Credits	Credits	Credits	Credits	Credits
4.30PM	تلاوت،خبریں،حدیث	تلاوت،خبریں،حدیث	تلاوت،خبریں،حدیث	تلاوت،خبریں،حدیث	تلاوت،خبریں،حدیث	تلاوت،خبریں،حدیث	تلاوت،خبریں،حدیث
5.30PM	خطبہ جمعہ Live	اردو کلاس	مجلس عرفان نئی دوبارہ	اردو کلاس	مجلس سوال وجواب انگلش	اردو کلاس	مجلس سوال وجواب اردو
6.30PM	بنگالی ملاقات	بنگالی سروس	بنگالی سروس	بنگالی سروس	بنگالی سروس	بنگالی سروس	بنگالی سروس
7.30PM	خطبہ جمعہ دوبارہ	چلڈرن کلاس نئی	لجنہ ملاقات دوبارہ	فرانسیسی ملاقات دوبارہ	جرمن ملاقات	اطفال ملاقات	ترجمۃ القرآن کلاس
8.30PM	یسرنا القرآن	قرآن کریم صحت تلفظ	چلڈرن کارنر	کودک	چلڈرن کارنر۔نماز سیکھیں	گلدستہ	واقفین نو پروگرام
9.00PM	فرنسیسی سروس	فرنسیسی سروس	خطبہ جمعہ دوبارہ	فرنسیسی سروس	فرنسیسی سروس	فرنسیسی سروس	فرنسیسی سروس
10.00PM	جرمن سروس	جرمن سروس	جرمن سروس	جرمن سروس	جرمن سروس	جرمن سروس	جرمن سروس
11.00PM	لقاء مع العرب	لقاء مع العرب	لقاء مع العرب	لقاء مع العرب	لقاء مع العرب	لقاء مع العرب	لقاء مع العرب
12.00PM	عربی سروس	عربی سروس	عربی سروس	عربی سروس	عربی سروس	عربی سروس	عربی سروس
1 00AM	مجلس عرفان دوبارہ	سوال وجواب دوبارہ	سوال وجواب دوبارہ	سوال وجواب دوبارہ	سوال وجواب دوبارہ	سوال وجواب دوبارہ	سوال وجواب دوبارہ
2 .00AM	خطبہ جمعہ دوبارہ	چلڈرن کلاس دوبارہ	مشاعرہ دوبارہ	روحانی خزائن دوبارہ	انگلش سروس	ہماری کائنات	ایم ٹی اے لائف سٹائل
3.00AM	ہومیوپیتھی کلاس	جرمن ملاقات	لجنہ ملاقات	فرنچ ملاقات	خطبات پرانے	اطفال ملاقات	ترجمۃ القرآن کلاس

111واں جلسہ سالانہ قادیان 2002ء

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 111 ویں جلسہ سالانہ قادیان 2002ء کے انعقاد کے لئے مورخہ 26-27 اور 28 دسمبر بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ اور 14 ویں مجلس مشاورت بھارت کے لئے 29 دسمبر بروز اتوار کی تاریخوں کی منظوری از راہ شفقت مرحمت فرمادی ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ کے حضور جلسہ سالانہ قادیان و مجلس مشاورت بھارت 2002 کی ہر لحاظ سے کامیابی کے لئے دعاؤں کے ساتھ ساتھ ......زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس مبارک جلسہ میں شرکت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کردیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے (ناظر اصلاح وارشاد قادیان)